

R.N.I.66796/92  
RNP/SHN/139  
2006-08

# ماہنامہ طلسمانی دنیا

دیوبند

جنوری فروری ۲۰۰۹ء  
JAN.FEB.2009

روحوں کو متاثر کرنے والی  
ایک علمی یادگار

قدر دانوں کیلئے ایک دولت بیکراں

روحانی فن سے دلچسپی رکھنے والوں کیلئے ایک عظیم الشان تحفہ

محررت عملیات نمبر

ایک تاریخی دستاویز

Rs.50/=



R.N.I.66796/92

RNP/SHN/139

2006-08

# ماہنامہ طلسمانی دُنیا

دلیو بندر

جنوری فروری ۲۰۰۹ء  
JAN.FEB.2009

روحوں کو متاثر کرنے والی  
ایک علمی یادگار

قدر دانوں کیلئے ایک دولت بیکراں

روحانی فن سے دلچسپی رکھنے والوں کیلئے ایک عظیم الشان تحفہ

مُحَرَّبِ عَمَلِیَاتِ نَمبر

ایک تاریخی دستاویز

Rs.50/=

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پاکستان سے  
زیر تعاون سالانہ 9 سو روپے انڈین  
غیر ممالک سے  
سالانہ زیر تعاون 12 سو روپے انڈین  
لائف ممبری ہندوستان میں  
7 ہزار روپے  
لائف ممبری پاکستان میں  
15 ہزار روپے انڈین  
لائف ممبری غیر ممالک سے  
25 ہزار روپے انڈین

# ماہنامہ طلسماتی دنیا مجرّب عملیات نمبر دیوبند

جلد نمبر ۱۶  
شمارہ نمبر ۱  
جنوری، فروری ۲۰۰۹ء  
سالانہ زیر تعاون ۲۴۰ روپے سادہ  
ڈاک سے  
۴۳۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے  
فی شمارہ ۲۰ روپے  
اس شمارے کی قیمت  
پچاس روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے  
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

آفس ہاشمی روحانی مرکز  
فون 09359882674  
فیکس (01336) 224748

پوسٹنگ منیجر  
ابوسفیان عثمانی  
موبائل 09756726786

ایڈیٹر  
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند  
موبائل 09358002992

اطلاع عام  
اس رسالہ میں جو کچھ بھی شائع ہوتا ہے وہ ہاشمی روحانی مرکزی  
دریافت ہے اس کے کسی کلی یا جزوی مضمون کو شائع کرنے سے  
پہلے ہاشمی روحانی مرکز سے اجازت لینا ضروری ہے، اس  
رسالے میں جو تحریریں ایڈیٹر سے منسوب ہیں وہ ماہنامہ  
طلسماتی دنیا کی ملک ہیں اس کے کل یا جز کو چھاپنے سے پہلے  
ایڈیٹر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے، خلاف ورزی  
کرنیوالے کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے۔ (منیجر)  
TILISMATI DUNYA (Monthly)  
HASHMI ROOHANI MARKAZ  
MOHALLA, ABUL MALI, DEOBAND 247554

کیورنگ:  
(عمر الہی، راشد قیصر)  
ہاشمی کمپیوٹر  
محلہ ابوالعالی، دیوبند  
فون 09359882674  
بیلک ڈرافٹ صرف  
"TILISMATI DUNYA"  
کے نام سے بنوائیں  
ہم اور ہمارا ادارہ  
نہرین قانون اور ملک کے نڈاروں  
سے اعلان بے زاری کرتے ہیں

انتباہ  
طلسماتی دنیا سے متعلق تنازعہ امور میں مقدمہ کی  
سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو  
ہوگا۔  
(منیجر)  
پتہ: ہاشمی روحانی مرکز  
محلہ ابوالعالی دیوبند 247554

پرنٹر پبلشر حسن احمد صدیقی نے شعیب آفسٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالعالی دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Hasan Ahmed Siddiqui Shoaib Offset Press Delhi  
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband U. P.



## کیا اور

ذرا سوچئے	اداریہ	مختلف پھولوں کی خوشبو	علاج بالقرآن	اسماء رحمۃ اللعالمین
۶	۷	۸	۱۳	۱۵
اعلامیہ	روحانی ڈاک	مخزن العجائب	کرشمات جعفر	حروف صوامت
۱۸	۱۹	۳۳	۳۷	۳۹
اسرار اسماء الہی	عجیب و غریب اعمال	دفع جادو و سفل عمل کی کاٹ	قرآنی استعاہ	موشور مجرب عملیات
۳۱	۳۷	۵۷	۶۱	۶۳
قرآنی اعمال	حضرت میاں صاحب	معمولات حضرت مولانا حسین احمد مدنی	اعمال قادریہ	اعمال حضرت شاہ ولی اللہ
۶۹	۷۹	۸۱	۸۳	۸۵

مغربات علامہ سیوطی	مجرب عملیات قطب عالم
۸۷	۸۹

## کھان

اعمال حضرت مولانا شاہ فضل رحمانی	اسم اعظم سے آپ کے مسائل کا حل	عملیات رحمانی	صلوۃ حاجت برائے تسخیر	چند مجرب عملیات
۹۳	۹۷	۱۰۳	۱۰۸	۱۰۹
گیارہ دن بیک غور پر نظر نہ پڑے	رموز حروف	عملیات مجربہ خاندان عزیز	ذاتی بیاض	فضیلت لاحول ولا قوہ
۱۱۲	۱۱۵	۱۲۱	۱۲۶	۱۲۹
طلمس اوج مرخ	عملیات حقائق	دولت و عزت کے اعمال	بیاض شہاب	میرا حاصل مطالعہ
۱۳۲	۱۳۵	۱۳۴	۱۳۹	۱۵۵
علم الاعداد	معمولات حضرت مفتی عزیز الرحمن	ارشاد قطب الاقطاب	انسانوں اور جانوروں کے درمیان مناظرہ	اذان بتکدہ
۱۵۷	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۳	۱۶۶

انسان اور شیطان کی کشمکش	خبرنامہ
۱۷۰	۱۷۸



فرا سوئے

آپ کہتے ہیں کہ آپ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سب سے زیادہ پاک و پاکیزہ و ستمخیز اور روشن ہے، لوٹ و باع ہو گئی ہے اور اس کی دراصل سازی امانت و روایت، علم و خبر، جوکل و نقل، انقیاس و زوری، نرمی و لطافت، شفقت و رحمت، جدوجہد و توفی، بارشانی پاک و پاکیزگی، نیکی و نیک نفسی، پاکیزہ و نیک نفسی، ہر صفت اخلاق، ہر شعبہ روحانیت کے جوہر، مکمل اور انتہائے مکمل پر رسول اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی میں مل جاتے ہیں۔ یہ آپ کا دعویٰ ہے اور اپنی جگہ پر حرف بہ حرف صحیح ہے لیکن سوال یہ ہے کہ مگر سے اس کا قائل اور کیکر کون کرے گا۔ جس نے آپ تکہ آپ کے رسول کو نہ مانا، نہ آپ کا دعویٰ اور اس کی لئے نہ مانا ہے وہ آپ کی کیکر کون کرے گا، نہ مانا ہے اور ماننے لگے؟

کیا آپ یہ سنا رہے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فسادِ اخلاقی کی تلاش میں حکام مجیدی کی قیادت میں شروع کر دی ہے؟ کیا آپ یہ سنا رہے ہیں کہ وہ اپنے ہندو مخالف عقائد کی خدمت میں اگر ہندو مسلم و تھرہادی اور دھرم کا راس لیے لگس گئے؟ کیا آپ کا یہودیوں سے متعلق یہ خیال ہے کہ وہ ان جہاں پر ہادی کی جتو میں مسند و ولایت لائن مسند، تاریخ بکری و دیرت لائن و شام کی روق گردانی کریں گے؟ کیا آپ کو کچھ یقین لائے کہ وہ ہندو مذہب سے ہندوؤں سے یہ امید ہے کہ وہ سیرت نبوی کے واقعات سے باخبر ہونے کی بات میں آپ کے ہاں کی میلادی کی محفلوں میں شریک ہو کر کریں گے، یا آپ کی مسجدوں میں منبروں کے قریب بیٹھ بیٹھ کر آپ کے واقعوں کی تقریریں سنائیں گے؟ کیا آپ کو کسی غیر مسلم سے اس قدر حق و سلسلہ نقیشتیں اس قدر حاش تحقیق کی توقع ہے؟

یقین رکھئے اور چاہتا ہوں ملک یقین رکھئے کہ کوئی غیر مذہب والا آپ کے ہاں کی کتابوں کی الٹ پلٹ اس غرض سے نہیں کرے گا وہ آپ کی یہی ساری کتابوں کو لیں، خود آپ کو پڑھے گا۔ وہ مطالعہ کتابوں کا نہیں اور مذاکرہ کتابوں کا کرے گا۔ درست کے سچ کو اس کے بھلے سے پہچانا جاتا ہے۔ یہی حقیقت کے لئے کوئی ناگزیر اور باغیانی ہے پس نہیں جاتا۔ رسول اللہ صلی علیہ وسلم کی سیرت کا اعجاز اور امت کی حالت سے کیا جاتا ہے اور کیا جانے گا اور ارشاد اور احادیث کی دوسرے سے نہیں، خود اپنے ہی دل سے ارشاد ہو کر آپ کی زندگی، آپ کا طرز عمل، آپ کا کردار، آپ کی عادتیں اور باتیں، آپ کے مشفقے اور پوچھیاں، آپ کا مذاق طبیعت، آپ کی سیرت، منکروں کے دل میں آپ کے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بابت کیا ہے دوسرے امر اپنی بے ضرری کے باعث اس نور مجسم سے انکار کر رہے ہیں تو کہیں خدا خدا خود آپ تو ان کے جرم میں سے کفر عزم نہیں، نہ سے ہیں۔













کے ہیں۔ (طیلس جرنل)  
 جس میں دل میں قوت برداشت ہو وہ کبھی شکست نہیں کھاتا۔  
 (حکیم اقبال)

### منتخب اشعار

دہم بھی یہ محبت میں نہ بیٹھے دے گا  
 وقت استاد ہے کروت نہ بدلے دے گا  
 محبت میں زبان چپ ہو کر آئیں گے بات کہیں  
 وہ کہہ دیتی ہیں آواز ہم جو کتنا بھول جاتے ہیں  
 محبت ، عداوت ، وہاں دے دیتی  
 کرائے کے گھر تھے بدلے دے دیتے  
 جب غزل پڑھتا ہے کہرام مچا دیتا ہے  
 آج بھی مائی کی دعاؤں کا اثر باقی ہے

شہرین کر پلٹ چکیں حکیم  
 سختی شیریں زبان ہے اردو  
 مشہور مان لے میرا میری تھیلہ نہ کر  
 راہ دشوار ہے یہ سچ کے گناہوں میں نہ آ

### قابل غور

• گراہی ہوئی کی بات نہیں بلکہ گراہی ہوئی ہے۔  
 • کسی شہنشاہ کے تاج سے زیادہ قیمتی موتیوں سے زیادہ چمکدار اور  
 چاندنی رات سے زیادہ پرکشش کوئی چیز تو دور تھا ہے۔  
 • شام وہ سپر ہے جس کی چمکی میں سانپوں کی بجائے انسانوں کے  
 دل بندھتے ہیں۔



• شیشیاں سے محبت نہ کر یہ مسلمانوں کا درست نہیں۔  
 • کسی کو تکلیف نہ دے یہ مسلمانوں کا شیوہ نہیں۔  
 • نین چڑی میں اٹھتی ہے اپنے خاص بندوں کو دیتا ہے، یہ بڑی اختر صبر  
 واستقامت۔  
 • نین چڑی میں کبھی عداوت نہیں ہر روز وہ سواک ، عداوت کلام پاک۔  
 • دوست نین ملنے کے ہوتے ہیں بڑی ہائی ، ہائی۔  
 • نین چڑی میں بہت سوچ بچار ہائی چائیں۔ ہم قدم قدم۔  
 سنہرے قول

• ایمان کے بعد ایک بہت بڑی چیز ہے نیکوئی اور کئی گنا نہیں۔  
 • جو شخص بڑے بڑے کاموں پر مکتا ہے وہ مکتا ہے۔  
 • جو شخص مجھے میرے عیب بتاتا رہا وہ مجھے سزا ہے۔  
 • تم جس سے بھڑک رہا ہے اس سے ڈرتے رہو۔  
 • کسی پر کس شخص نہ کیجئے ایسا کرنے سے آپ کے اندر اچائی  
 فرمایاں ہیں اور جا بجا کریں گی۔  
 • گناہ کا ذکر کرنا عین تکلیف سے زیادہ آسان ہے۔  
 • تجب ہے اس پر جو شیشیاں کو کھنچ جاتا ہے اور مگر اس کی اطاعت  
 کرتا ہے۔  
 • عیال دار کے اہمال عیال دہ کے اہمال کے ساتھ آج کل پر جاتے  
 ہیں۔

• اگر تھیں روٹیں ہیں تو روز روز مشر ہے۔  
 • صحت کے لیے موت ہی کافی ہے۔  
 • جس نے دنیا کو جس قدر چھوڑ دیا اس قدر قریبی ہے جدت ہوا۔

### کوئی بات نہ کر

• کھنکھر سب سے جتنی چیز خاموشی کو دیتے ہیں۔  
 (دائے چرخ)  
 • آدمی کی عقل کی دلیل اس کا قول ہے اور بولنے کی دلیل اس کا فعل  
 ہے۔ (جائفلز)  
 • برصغیر کی کتابوں کی قیمت دیتے ہیں ان کا زمین کتاب کے  
 چپ کر کر دیتا ہے (پیکر)  
 • جیتا چھوڑا آدمی وہ ہے جو ان لوگوں کا ساتھ دیتا ہے جن کو لوگ برا

# علاج بالقرآن

• اگر کوئی شخص دشمن کی ایذا رسانی سے پریشان ہو اور یہ چاہتا ہو کہ اللہ  
 اس کے دشمن سے خیر انتقام لے کر اس کو چاہے روزانہ دشمن کا قصور کرتے  
 ہوئے سورہ مزمل کی آیات سے سورت پڑھا کرے۔  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَذُرْنِیْ وَالْمُكَذِّبِیْنَ ۝ اُولٰٓئِیْ  
 وَفَعَلْنٰہُمْ فَلَاحَ ۝  
 • اس آیت کا تفسیر اگر کوئی شخص اپنے گناہوں میں داخل ہے تو وہ دشمن کی  
 جانوں سے محفوظ رہے اور اس کا دشمن خود بخود کسی نہ کسی آفت اور مصیبت کا شکار  
 ہو جائے۔  
 تفصیل یہ ہے۔

۷۸۶

۵۸۳	۵۹۷	۵۹۳	۵۹۱
۵۹۵	۵۹۰	۵۸۳	۵۹۲
۵۸۹	۵۹۲	۵۹۹	۵۸۵
۵۹۸	۵۸۶	۵۸۸	۵۹۳

• مقدمہ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے سورہ مزمل کی اس آیت کا ورد  
 روزانہ کیا اور سورہ مزمل کی اس کا طریقہ یہ ہے کہ صبح کی تاریخ سے اس دن پہلے  
 یہ عمل شروع کریں اور روزانہ کیا سورہ مزمل پڑھیں۔ اگر اللہ کی مرضی تو  
 سورہ مزمل ایک شخص پر سورہ روزانہ مقدمہ کی کامیابی کی دعا کریں۔ اللہ اللہ  
 مقدمہ کار کا اپنی طرف ہو جائیگا آیت یہ ہے۔  
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اِنَّا اَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ مَوْسُوًّا ۝ وَنُؤَدِّعُكَ  
 عِلْمُکُمْ کُفْرًا ۝ اِنَّا اَرْسَلْنَاکَ بِالْحَقِّ مَوْسُوًّا ۝ وَنُؤَدِّعُكَ عِلْمُکُمْ کُفْرًا ۝

۷۸۶

۱۰۳	۱۰۲۶	۱۰۲۴	۱۰۱۹
۱۰۲۳	۱۰۱۸	۱۰۱۳	۱۰۱۵
۱۰۱۷	۱۰۲۰	۱۰۲۸	۱۰۱۳
۱۰۲۷	۱۰۱۵	۱۰۲۱	۱۰۲۱





# اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زانچہ بنوائے

یہ زانچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و شیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا سفر و صد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عنصر کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد لگی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

انہی کی بنائی ہوئی اسباب سے مجھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو نظر رکھ کر اپنے قدم اٹھائے۔

پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح اگلے گئی ہیں؟ ہدیہ - 500 روپے

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام بتا کر پیدائش یا دہ دو وقت پیدائش، یوم پیدائش اور شاپن مگر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کی **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ - 300 روپے

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے

خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں

اعلان کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224748

## عظمت و افادیت

حسن الباشی

فاضل دارالعلوم دیوبند

قسط نمبر ۳۷

اسماء رحمۃ اللعالمین  
صلی اللہ علیہ وسلم کی

سیدنا مکین صلی اللہ علیہ وسلم

ہر کار و عالم علی اللہ علیہ وسلم کا ایک منافی نام سیدنا مکین بھی ہے۔ اس کے معانی ختم کے ہیں۔ چونکہ ہر کار و عالم علی اللہ علیہ وسلم اپنے روزِ شافعی میں بعد و حیات اور مہم میں اپنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکین کی کہا جاتا ہے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کی بیانی کزور ہو تو اس کو چاہئے کہ ہر فرض نماز کے بعد ۱۱ مرتبہ اس نام مبارک کا ورد کرے۔ انشاء اللہ اس کی بیانی بڑھ جائے گی اور کمزوری کی حکایت دور ہو جائے گی۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اللہ اس غریب کا کلام ہو تو اس کو چاہئے کہ روزِ جمعہ نمازِ مغرب کے بعد اس نام مبارک کا ورد کرے ۱۱ مرتبہ کیا کرے۔ انشاء اللہ ایک سو تیس دن اس میں عمل کو جاری رکھنے سے غربت و اللہ اس سے نجات مل جائے گی۔

۱۱ اسم مبارک کا نقش آنکھوں کی حفاظت کیلئے بیانی میں اضافہ کرنے کیلئے اور غربت و اللہ اس کو کھڑے کرنے کیلئے بہت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات خواہش کریں کہ نام کا پہلا حرف الف، و، ہ، ش، ف، سم یا ز ہوں کو گھٹے میں ڈالنے کے لئے یا زہم یا ہمت کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو گھٹے وقت اگر مال پندرہ جانب مشرق کر کے اور ایک زانو ہو کر نقش کئے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۱

۲۹	۳۱	۳۲	۳۳
۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
۳۸	۳۹	۴۰	۴۱
۴۲	۴۳	۴۴	۴۵

۷۸۱

۳۳	۳۴	۳۵
۳۶	۳۷	۳۸
۳۹	۴۰	۴۱
۴۲	۴۳	۴۴

جن حضرات خواہش کریں کہ نام کا پہلا حرف ب، ہ، ی، م، ن، و، ت، ی، ہوں کو گھٹے میں ڈالنے کے لئے یا زہم یا ہمت کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو گھٹے وقت اگر مال پندرہ جانب مغرب کر کے اور زانو ہو کر نقش کئے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۱

۳۶	۳۷	۳۸	۳۹
۴۰	۴۱	۴۲	۴۳
۴۴	۴۵	۴۶	۴۷
۴۸	۴۹	۵۰	۵۱

مذکورہ حضرات خواہش کریں کہ نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، م، ی، ت، ی، ہوں کو گھٹے وقت بھی اگر مال مذکور و شرانکھ کا خیال رکھتے ہو پھر ہے۔

۷۸۱

۴۱	۴۲	۴۳
۴۴	۴۵	۴۶
۴۷	۴۸	۴۹
۵۰	۵۱	۵۲

جن حضرات خواہش کریں کہ نام کا پہلا حرف ح، ذ، ر، م، ی، ت، ی، ہوں کو گھٹے وقت بھی اگر مال مذکور و شرانکھ کا خیال رکھتے ہو پھر ہے۔



ان تمام نقوش کو گھسنے کے بعد اگر عال ان پر ۱۲ مرتبہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر دم کرے تو ان کی قوت دہائی ہو جائے۔

### سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک معنوی نام سیدنا جبریل بھی ہے۔ اس کے معانی ہیں جبرئیل۔ چونکہ سرکار عالم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لئے اس بات کے خواہش مند تھے کہ ان کی امت کی تعداد زیادہ سے زیادہ بڑھ جائے۔ اس کی سبب سے بھی زیادہ سے زیادہ ہوا اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم جبریل کا نام رکھا ہے۔ اس نام مبارک کے ساتھ ۱۲۰ مرتبہ پڑھیں۔

۱۲ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کے پیٹ میں درد ہو یا دھڑکن ہو یا ۱۲ مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھ کو اپنے پیٹ پر رکھے اور دم کر لے۔ اللہ تعالیٰ درد ختم ہو جائے گا۔

۱۲ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی شخص کی کوئی حاجت پوری نہ ہوتی ہو تو اس کو چاہئے کہ ہر صبح نماز کے بعد روزانہ ۳۰۸ مرتبہ ۱۲۰ دن تک پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔

۱۲ اسم مبارک کا نقوش یہی ہے تمام بیماریوں میں اور حاجت روائی میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

جن حضرات دُعاؤں کے نام کا پہلا حرف د، م، ن، یا پ، یا ہ ہو ان کو گھسنے میں ڈالنے کے لئے پلازہ پر پائے جانے کے لئے مندرجہ ذیل نقوش دیا جائے۔ اس نقوش کو گھسنے وقت اگر عال اپنا رخ جانب مشرق کر لے اور ایک ڈاؤن ہو کر نقوش گھسنے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۴۸۶

۶۹	۸۳	۸۰	۷۹
۸۱	۷۵	۷۰	۸۲
۷۳	۷۸	۸۵	۷۱
۸۳	۷۲	۷۳	۷۹

ذکرہ حضرات دُعاؤں کو پینے کے لئے یہ نقوش دیا جائے۔ اس نقوش کو گھسنے وقت بھی اگر عال ذکرہ شراک کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۴۸۶

۱۰۶	۹۸	۱۰۳
۱۰۰	۱۰۳	۱۰۵
۱۰۲	۱۰۷	۹۹

جن حضرات دُعاؤں کے نام کا پہلا حرف ب، و، ا، ی، ان میں سے ہوا ان کو گھسنے میں ڈالنے کے لئے پلازہ پر پائے جانے کے لئے مندرجہ ذیل نقوش دیا جائے۔ اس نقوش کو گھسنے وقت اگر عال اپنا رخ جانب مغرب کر لے اور ۱۲۰ مرتبہ پڑھ کر نقوش گھسنے تو افضل ہے۔

۴۸۶

۸۳	۷۵	۷۸	۷۲
۶۹	۸۱	۷۳	۸۲
۷۳	۷۸	۷۰	۷۹
۸۰	۷۵	۸۳	۷۱

ذکرہ حضرات دُعاؤں کو پینے کے لئے یہ نقوش دیا جائے۔ اس نقوش کو گھسنے وقت بھی اگر عال ذکرہ شراک کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۴۸۶

۱۰۳	۱۰۵	۹۹
۹۸	۱۰۳	۱۰۷
۱۰۶	۱۰۰	۱۰۲

جن حضرات دُعاؤں کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، م، ن، یا پ، یا ہ ہو ان کو گھسنے میں ڈالنے کے لئے پلازہ پر پائے جانے کے لئے مندرجہ ذیل نقوش دیا جائے۔ اس نقوش کو گھسنے وقت اگر عال اپنا رخ جانب شمال کر لے اور ایک ڈاؤن ہو کر نقوش گھسنے تو افضل ہے۔

۴۸۶

۸۰	۷۶	۷۹	۸۳
۷۰	۸۲	۸۱	۷۵
۸۵	۷۱	۷۳	۷۸
۷۳	۷۹	۸۳	۷۲

ذکرہ حضرات دُعاؤں کو پینے کے لئے یہ نقوش دیا جائے۔ اس نقوش کو گھسنے وقت بھی اگر عال ذکرہ شراک کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۴۸۶

۹۹	۱۰۵	۱۰۳
۱۰۷	۱۰۳	۹۸
۱۰۲	۱۰۰	۱۰۶

جن حضرات دُعاؤں کے نام کا پہلا حرف د، م، ن، یا پ، یا ہ ہو ان کو گھسنے میں ڈالنے کے لئے پلازہ پر پائے جانے کے لئے مندرجہ ذیل نقوش دیا جائے۔ اس نقوش کو گھسنے وقت اگر عال اپنا رخ جانب مغرب کر لے اور ۱۲۰ مرتبہ پڑھ کر نقوش گھسنے تو افضل ہے۔

۴۸۶

۸۳	۷۲	۷۳	۷۹
۷۰	۷۵	۸۱	۷۶
۸۵	۷۱	۷۳	۷۸
۷۳	۷۹	۸۳	۷۲

ذکرہ حضرات دُعاؤں کو پینے کے لئے یہ نقوش دیا جائے۔ اس نقوش کو گھسنے وقت بھی اگر عال ذکرہ شراک کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۴۸۶

۹۹	۱۰۷	۱۰۳
۱۰۵	۱۰۳	۱۰۰
۱۰۲	۹۸	۱۰۶

ان تمام نقوش کو گھسنے کے بعد اگر عال ۳۰۸ مرتبہ سیدنا جبریل صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر دم کرے تو ان کی حاجت پوری ہو جائے۔

عال کو چاہئے کہ مومنین کو اس بات کی تاکید کرے کہ وہ نقوش کو سیدے پلازہ پر پائے جانے اور مومنین کو تاکید کریں کہ وہ نقوش کو پلازہ پر پائے جانے اور ہر حال میں صرف اور صرف اللہ پر بھروسہ رکھیں۔















































(۶۱) **الْمُحْض:** جو شخص بیمار ہو اور بکثرت "الْمُحْض" کا درود رکھے یا کسی دوسرے بیمار پر دم کرے تو انشاء اللہ صحت یاب ہو جائے۔ جو شخص مرتبہ پڑھ کر اسے بیمار پر دم کرے اور ہر صبح کی تہجد میں اسے انشاء اللہ بخیر کرے۔

(۶۲) **الْمُحْض:** جس شخص کی نفس اس کے قابض میں ہو وہ سوتے وقت سینہ پر ہاتھ کر کے "یا حیات" پڑھتے پڑھتے سوجائے تو انشاء اللہ اس کا نفس طبع ہو جائے گا۔

(۶۳) **یا حیات:** جو شخص روزانہ تین ہزار مرتبہ "یا حیات" کا درود رکھے گا وہ انشاء اللہ بھی بیمار ہو جائے گا جو شخص اس کو کہیں کے بچن پر صبح کو رکھ کر صبح سے لے کر شام تک پانی سے دھو کر کچے یا کسی دوسرے بیمار کو پکڑ جائے انشاء اللہ شفاء کا لہجہ ہو۔

(۶۴) **الْقَبُول:** جو شخص بکثرت "یا قہوم" کا درود رکھے انشاء اللہ لوگوں میں اس کی عزت اور سزا کو زیادہ اور تعالیٰ میں بڑھ کر درود رکھنے کو توفیق عطا فرمائے۔ جو شخص صبح کی نماز کے بعد سورہ بقرہ پڑھے "یا قیوم" کا درود کیا کرے۔ انشاء اللہ اس کی سستی کا کلی دور ہو جائے۔

(۶۵) **اَلْوَاجِد:** جو شخص نماز کا کسے وقت "یا مجاہد" کا درود کیا کرے خدا اس کے قلب کی طاقت اور نورانیت کا باعث ہو انشاء اللہ۔

(۶۶) **اَلْمَاجِد:** جو شخص چھائی میں "یا مجاہد" یا "یا قہوم" پڑھے کرے تو وہ پانچ دن انشاء اللہ اس کے قلب پر نورانیہ بیمار ہوئے نہیں گئے۔

(۶۷) **اَلْوَاجِدُ الْاَخِر:** جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ "اَلْوَاجِدُ الْاَخِر" پڑھا کرے اس کے دل سے انشاء اللہ شوق کی محبت اور خوف جا رہے گا۔ جس شخص کے دل میں ہو وہ اس ام کو لکھ کر اپنے پاس رکھے خدا انشاء اللہ اس کو ادا فرما دے گا۔

(۶۸) **الْمُحْض:** جو شخص صبح کی تہجد میں ہر صبح ۵۰ مرتبہ "یا حیات" پڑھے اس کو انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی چنانچہ چالیس مرتبہ ہو کر جو شخص ہر صبح اس کا درود پکڑے گا اسے انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی۔

(۶۹) **اَلْمُحْض:** جو شخص صبح کی تہجد میں ہر صبح ۵۰ مرتبہ "یا حیات" پڑھے اس کو انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی چنانچہ چالیس مرتبہ ہو کر جو شخص ہر صبح اس کا درود پکڑے گا اسے انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی۔

(۷۰) **اَلْمُحْض:** جو شخص صبح کی تہجد میں ہر صبح ۵۰ مرتبہ "یا حیات" پڑھے اس کو انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی چنانچہ چالیس مرتبہ ہو کر جو شخص ہر صبح اس کا درود پکڑے گا اسے انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی۔

(۷۱) **اَلْمُحْض:** جو شخص صبح کی تہجد میں ہر صبح ۵۰ مرتبہ "یا حیات" پڑھے اس کو انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی چنانچہ چالیس مرتبہ ہو کر جو شخص ہر صبح اس کا درود پکڑے گا اسے انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی۔

ماہنامہ طہاراتی و نیکوکار ہند

۳۵

جنوری فروری ۱۹۰۹ء

دعا ہے کہ جو شخص کسی غامبی یا باطنی مرض یا بلا میں گرفتار ہو اور اپنے تمام اعضاء اور جسم پر "یا حیات" پڑھ کر ہر صبح یا کبھی کبھار انشاء اللہ شفاء پکڑے گا۔

(۸۸) **اَلْمُحْض:** جو شخص اول ۲۰۰ کر یا دہ ہزار مرتبہ "یا حیات" پڑھا کرے اور کبھی دوسرا یا تیسرا مرتبہ "یا حیات" پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کو غامبی یا باطنی شفاء عطا فرمائے گی جس کے معنی کی نماز کے بعد پڑھے یا عشاء کی نماز کے بعد اس کے ساتھ "سورہ بقرہ" پڑھ کر پکڑے گا۔

(۹۰) **اَلْمُحْض:** اگر کسی سے بیمار یا باطنی ہوتا ہے تو اس پر پڑھتے وقت میں مرتبہ "یا حیات" پڑھا کرے۔ انشاء اللہ بخیر ہو جائے گی اور ہر صبح کی تہجد میں اس شخص کو دیکھ کر پکڑے گا۔ انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی۔

(۹۱) **اَلْمُحْض:** جو شخص صبح کی تہجد میں ہر صبح ۵۰ مرتبہ "یا حیات" پڑھے اس کو انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی چنانچہ چالیس مرتبہ ہو کر جو شخص ہر صبح اس کا درود پکڑے گا اسے انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی۔

(۹۲) **اَلْمُحْض:** جو شخص صبح کی تہجد میں ہر صبح ۵۰ مرتبہ "یا حیات" پڑھے اس کو انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی چنانچہ چالیس مرتبہ ہو کر جو شخص ہر صبح اس کا درود پکڑے گا اسے انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی۔

(۹۳) **اَلْمُحْض:** جو شخص صبح کی تہجد میں ہر صبح ۵۰ مرتبہ "یا حیات" پڑھے اس کو انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی چنانچہ چالیس مرتبہ ہو کر جو شخص ہر صبح اس کا درود پکڑے گا اسے انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی۔

(۹۴) **اَلْمُحْض:** جو شخص صبح کی تہجد میں ہر صبح ۵۰ مرتبہ "یا حیات" پڑھے اس کو انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی چنانچہ چالیس مرتبہ ہو کر جو شخص ہر صبح اس کا درود پکڑے گا اسے انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی۔

(۹۵) **اَلْمُحْض:** جو شخص صبح کی تہجد میں ہر صبح ۵۰ مرتبہ "یا حیات" پڑھے اس کو انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی چنانچہ چالیس مرتبہ ہو کر جو شخص ہر صبح اس کا درود پکڑے گا اسے انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی۔

(۹۶) **اَلْمُحْض:** جو شخص صبح کی تہجد میں ہر صبح ۵۰ مرتبہ "یا حیات" پڑھے اس کو انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی چنانچہ چالیس مرتبہ ہو کر جو شخص ہر صبح اس کا درود پکڑے گا اسے انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی۔

(۹۷) **اَلْمُحْض:** جو شخص صبح کی تہجد میں ہر صبح ۵۰ مرتبہ "یا حیات" پڑھے اس کو انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی چنانچہ چالیس مرتبہ ہو کر جو شخص ہر صبح اس کا درود پکڑے گا اسے انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی۔

ماہنامہ طہاراتی و نیکوکار ہند

۳۵

جنوری فروری ۱۹۰۹ء

دعا ہے کہ جو شخص کسی غامبی یا باطنی مرض یا بلا میں گرفتار ہو اور اپنے تمام اعضاء اور جسم پر "یا حیات" پڑھ کر ہر صبح یا کبھی کبھار انشاء اللہ شفاء پکڑے گا۔

(۸۸) **اَلْمُحْض:** جو شخص اول ۲۰۰ کر یا دہ ہزار مرتبہ "یا حیات" پڑھا کرے اور کبھی دوسرا یا تیسرا مرتبہ "یا حیات" پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کو غامبی یا باطنی شفاء عطا فرمائے گی جس کے معنی کی نماز کے بعد پڑھے یا عشاء کی نماز کے بعد اس کے ساتھ "سورہ بقرہ" پڑھ کر پکڑے گا۔

(۹۰) **اَلْمُحْض:** اگر کسی سے بیمار یا باطنی ہوتا ہے تو اس پر پڑھتے وقت میں مرتبہ "یا حیات" پڑھا کرے۔ انشاء اللہ بخیر ہو جائے گی اور ہر صبح کی تہجد میں اس شخص کو دیکھ کر پکڑے گا۔ انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی۔

(۹۱) **اَلْمُحْض:** جو شخص صبح کی تہجد میں ہر صبح ۵۰ مرتبہ "یا حیات" پڑھے اس کو انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی چنانچہ چالیس مرتبہ ہو کر جو شخص ہر صبح اس کا درود پکڑے گا اسے انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی۔

(۹۲) **اَلْمُحْض:** جو شخص صبح کی تہجد میں ہر صبح ۵۰ مرتبہ "یا حیات" پڑھے اس کو انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی چنانچہ چالیس مرتبہ ہو کر جو شخص ہر صبح اس کا درود پکڑے گا اسے انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی۔

(۹۳) **اَلْمُحْض:** جو شخص صبح کی تہجد میں ہر صبح ۵۰ مرتبہ "یا حیات" پڑھے اس کو انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی چنانچہ چالیس مرتبہ ہو کر جو شخص ہر صبح اس کا درود پکڑے گا اسے انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی۔

(۹۴) **اَلْمُحْض:** جو شخص صبح کی تہجد میں ہر صبح ۵۰ مرتبہ "یا حیات" پڑھے اس کو انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی چنانچہ چالیس مرتبہ ہو کر جو شخص ہر صبح اس کا درود پکڑے گا اسے انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی۔

(۹۵) **اَلْمُحْض:** جو شخص صبح کی تہجد میں ہر صبح ۵۰ مرتبہ "یا حیات" پڑھے اس کو انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی چنانچہ چالیس مرتبہ ہو کر جو شخص ہر صبح اس کا درود پکڑے گا اسے انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی۔

(۹۶) **اَلْمُحْض:** جو شخص صبح کی تہجد میں ہر صبح ۵۰ مرتبہ "یا حیات" پڑھے اس کو انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی چنانچہ چالیس مرتبہ ہو کر جو شخص ہر صبح اس کا درود پکڑے گا اسے انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی۔

(۹۷) **اَلْمُحْض:** جو شخص صبح کی تہجد میں ہر صبح ۵۰ مرتبہ "یا حیات" پڑھے اس کو انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی چنانچہ چالیس مرتبہ ہو کر جو شخص ہر صبح اس کا درود پکڑے گا اسے انشاء اللہ شفاء عطا فرمائی جائے گی۔





















گزارش ہے کہ توبہ فرمائیں اور اس کا علاج تیز آئندہ کی حفاظت کا سامان فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

کمری زیہ کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
توبہ کی سچی رہا ہوں مگر کے چاروں کونوں میں شک رہا جائے۔ سورہ بقرہ  
بھی چڑھادی جائے۔ پاک فضل فرمائے۔ صدیق احمد  
توبہ کی شکل یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۵۶۹	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۷
۲۱۵۶۳	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۸
۲۱۵۶۵	۲۱۵۶۰	۲۱۵۶۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
اللہ خیر حظاً وقلوباً طواحبین

دفع سحر اور بیماری سے صحت کیلئے مجرب مکمل علاج

ایک صاحب نے لکھا کہ آپ نے توبہ دیا تھا وہ کم ہو گیا اسی وقت  
سے مجربیت خراب ہو گئی۔ سحر کا اثر ہے اور وقف بیماریاں ہیں کہ وہ نہیں  
کہ وہ توبہ نہ ثابت فرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

کمری زیہ کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سو دین اور سورہ فاتحہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے لی کیا کچھ بھیج  
رہا ہوں۔ سورہ فاتحہ کا رپہ پتھل اس میں دن کے توبہ پانچہ میں۔  
نقل ہے۔

۷۸۶

۲۱۵۶۹	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۷
۲۱۵۶۳	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۸
۲۱۵۶۵	۲۱۵۶۰	۲۱۵۶۳

صدیق احمد

گھر میں سحر کا اثر ہے

ایک صاحب نے تحریر کیا کہ گھر میں سخت جسم کا سحر ہے جس کی وجہ سے

رہت کے فرشتے آتے آتے بند ہو گئے اس کی کاٹ کر دیجئے تاکہ فرشتے آئے لگیں۔  
حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

کمری زیہ کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گھر میں قرآن پاک پڑھا کیجئے۔ سو دین پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

صدیق احمد

برائے روئے سحر

ومن فخرج من بین ینبیا مناجیرا اذی اللہ ورسوله بتشریہ یسجد  
اور دفران رکاب سے لگ کر دوسرے کمرے کو چائیں انتہا ماشہ شفا ہوگی۔

مقبل لیا یا صدیق احمد

دفع سحر کے لئے تعویذ

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے بھائی سخت بیمار ہیں۔ علاج سے فائدہ  
نہیں مرض کی تکفیل نہیں ہو پا رہی ہے۔ سحر سے میں بگڑ چکا ہوں۔ کف کی خوش  
کی تے ہو جاتی ہے۔ سرال میں کسی سے سر کے بال کاٹنے سے اس کے بعد  
سے یہ حال ہے۔ خدا برائے صحت آپ ایک تعویذ ثابت فرمائیے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

برادر اسلام علیکم ورحمۃ اللہ

دعا کر رہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔ بھائی کے لئے تعویذ بھیج رہا ہوں  
وہاں بھیج دیجئے، ہمارے سے بعد جواز ہو مطلع کیجئے۔ صدیق احمد

دفع توبہ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
اِنَّصَاحُفُوا كَيْدَ سَحَرٍ وَلَا يَطْلُعُ السَّحَرُ حَيْثُ  
اَنْتَ سَوْبَ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُفْرٍ وَكُفْرَانٍ  
اَلشَّيْطَانِ وَاعُوْذُ بِكَ زَيْبُ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ  
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

دکان مکان سے سحر وغیرہ ختم کرنے کا عمل

ایک صاحب نے لکھا کہ میری دکان پر کسی نے جھگڑا دیا ہے۔ دکان کی  
بندش کر دی بالکل تر تھی۔ ہوتی آپ نے توبہ دیا تھا اس سے بھی کوئی فائدہ  
نہیں ہوا۔ اور ہر نقصان ہی ہوتا چلا جا رہا ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

سورہ بقرہ دکان میں پڑھ دیجئے۔ ہر روز کے بعد پانچ لکھ ۱۰۹ بار پڑھ

صدیق احمد

دفع سحر کے لئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں ایک عرصہ سے مستقل بیمار ہوا ہوں،  
علاج سے بھی فائدہ نہیں ہوا۔ ایک عالم کی طرف رجوع کیا اس نے بتایا کہ تم پر  
سخت سحر کا سحر ہے اور اس کا علاج کرنے میں ۱۱۳۲ روپے لگائے گئے۔ مجھے مشورہ  
دیجئے میں کیا کروں۔

جواب تحریر فرمایا۔

کمری اسلام علیکم

سورہ فاتحہ اور سو دین (سورہ طلاق سورہ ناس) پڑھ کر روزانہ دم کر لیا  
کیجئے اور پانی پڑھ کر پانی لی لیا کیجئے۔ اس کے بعد مطلع کیجئے۔ آپ پریشان  
نہیں رہتے سحر پڑھا رہا ہے گا۔

صدیق احمد

دفع سحر کے لئے

ایک عالم صاحب نے لکھا کہ میں پڑھا ہوا ہوں میری زبان پہلے صاف  
تھی اب میری زبان کی نہیں پلتی۔ نماز میں امام صاحب تمام پچھلے کے  
قرب ہوتے ہیں اور میری انتہا نہیں سمجھتی۔ مجھ پر کسی نے سحر کر دیا ہے۔  
اس کا علاج تحریر فرمائیے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

کمری زیہ کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ سو دین پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

وَالْفَلَقُ نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ فَيَا وَالْفَلَقُ نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ  
نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ فَيَا وَالْفَلَقُ نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ  
نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ فَيَا وَالْفَلَقُ نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ  
نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ فَيَا وَالْفَلَقُ نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ

صدیق احمد

دفع سحر کے لئے یعنی سحر جاو دی کاٹ کا مجرب علاج

کمری زیہ کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے لئے دعا کر رہا ہوں سو دین پڑھ کر پانی پر دم کر کے لی لیا  
کیجئے۔ وَالْفَلَقُ نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ فَيَا وَالْفَلَقُ نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ  
نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ فَيَا وَالْفَلَقُ نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ  
نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ فَيَا وَالْفَلَقُ نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ  
نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ فَيَا وَالْفَلَقُ نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ

صدیق احمد

سحر کا زبردست اثر

ایک قادی صاحب نے لکھا کہ تقریباً دو سال سے سحر کا اثر ہے جس کی  
وجہ سے انتہائی کمزوری ہے۔ جان اور ہوش میں بگڑا ہے۔ دماغ گردن اور  
شاخوں میں ہر وقت ہوا ہوا احساس رہتا ہے۔ صحت گرانی چارہ ہے۔ اس کا  
کوئی علاج دور دورہ کر رہا میں بہتر تمہیں تو صوبہ بھی ارسال فرمائیں۔  
حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

کمری زیہ کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

سو دین پڑھ کر دم کر لیا کریں۔ وَالْفَلَقُ نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ  
نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ فَيَا وَالْفَلَقُ نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ  
نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ فَيَا وَالْفَلَقُ نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ  
نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ فَيَا وَالْفَلَقُ نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ

صدیق احمد

دفع سحر کے لئے

کمری زیہ کریم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دعا کر رہا ہوں روزانہ سورہ فاتحہ اور سو دین پڑھ کر پانی پر دم کر کے لی  
لیا کیجئے۔ اور اپنے لاپرواہ کر لیا کیجئے۔ اِنصاحُفُوا كَيْدَ سَحَرٍ وَلَا يَطْلُعُ  
السَّحَرُ حَيْثُ اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُفْرٍ وَكُفْرَانٍ  
اَلشَّيْطَانِ وَاعُوْذُ بِكَ زَيْبُ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ

صدیق احمد

دفع سحر کے لئے

سو دین پڑھ کر روزانہ دم کر لیا کیجئے۔ وَالْفَلَقُ نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ  
نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ فَيَا وَالْفَلَقُ نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ  
نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ فَيَا وَالْفَلَقُ نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ  
نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ فَيَا وَالْفَلَقُ نَفْسًا فَا فَرَا اَنْتُمْ

صدیق احمد

سقل عمل کی کاٹ

ایک عالم صاحب نے تحریر فرمایا کہ مجھ پر سقل کا اثر ہے۔ جب  
آج کل سے نہ کرتا ہوں تو ذرا دانی تھوہریں سامنے آتی ہیں۔ آج کل سے اور سورہ  
نہیں پڑھتا۔ جب سے ابھی تھوہریں نظر آتی ہیں۔ مانتیں کا کھانا ہے کہ قہر  
سحر کا اثر ہے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

کمری زیہ کریم السلام علیکم

دعا کر رہا ہوں توبہ بھیج رہا ہوں اس کو بازو میں باندھ کیجئے۔ سو دین

























سورة حشر كآت بحم القلم الذي لا اله الا هو عالم الغيب  
والشهادة هو الرحمن الرحيم هو الله الذي لا اله الا هو  
الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن العزيز الجبار  
المكبر سبحان الله عما يشركون هو الله الخالق الباري  
المتنزه له الاسماء الحسنى يسبح له ما في السموات  
والارض وهو العزيز الحكيم. وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَقَاطِفَهُ  
وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَذَّكَّرُ فِيهَا الْاَعْمَى.

ترجمہ : وہ ایسا مسعود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور مسعود (بچنے کے  
الفاظ) نہیں ہو جائے۔ اچھے بچے کو کادور خابرجن کو کسی بڑا  
بیرونی نام دلا ہے۔ وہ ایسا مسعود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور مسعود نہیں۔ وہ  
بادشاہ ہے۔ سب بیٹوں سے پاک ہے۔ سالم ہے۔ امن ہے۔ والا ہے۔  
عجبیہ کی مثال ہے۔ ذرا درست ہے۔ غریبی کا درست ہے۔ والا ہے، بڑی  
عفت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ (جس کی شان ہے) لوگوں کے شکر سے  
پاک ہے۔ مسعود اور جنت ہے، پید کر کے والا ہے، لہجہ ٹھیک بھانے والا  
ہے (یعنی ہر چیز کو ٹھیک سے موافق بناتا ہے) مسورت جانتے والا ہے اس  
کے اٹھنے اٹھنے میں، میں مسب چیز کی کتنی خبر چاہتا ہوں میں  
ہیں اور جنت میں ہیں، وہ ذرا درست ہے۔ ٹھیک والا ہے، ہر چیز میں  
الگ چیز میں داخل کرے کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شہاد اور حجت  
ہیں اور ماضیوں کی اس سے اور انھیں کا بھرتا ہے۔

جذام

اعمال، فائدہ اور فیروزانہ حقیر نے کہا کہ کسی چیز اسی نے جس کا گوشت بالکل کرنے کا تھا کسی بزرگ سے حکایت کی۔ انہوں نے یہ آیت پڑھ کر حکمران کی کمال نکل لی اور اچھا ہو گیا اور یسوب اذنادی ورنہ لئی منشی الشور و انت اذحق العزمین۔

ترجمہ : اور اللہ کا ذکر کیجئے جب کہ انہوں نے (بعد مہلتا) ہونے عرض شدہ میں) اپنے رب کو یاد کرنا کہ جو یہ تکلیف پہنچا رہی ہے اور آپ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہیں۔

برص

(۱) التَّجِيدُ (اسماءِ الٰہی میں سے)

تجزیہ : بزرگ

اگر مہر وں ایام بیض میں روزہ رکھے اور ہر روز افطار کے وقت اس کو بکثرت پڑھے انشاء اللہ مرض اچھا ہو جائے۔

(۲) دیگر

کبھی سے ایک شخص نے حکایت بیان کی کہ مجھ کو برس ہو گیا تھا، مگر اس نہ پہنچ سکا تھا، ایک بزرگ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے یہ آیت قرآن مجید کو دل میں نے مضبوط کر لیا، انہوں نے میرے منہ میں دیا۔ اللہ تعالیٰ نے شفا بخش دی۔ آیت یہ ہے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ. اَتَىٰ قَدْ جِئْتَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ  
اِنِّي اَخْلَقْتُ لَكُمْ مِنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطُّيْرِ لَافِقًا فِيْهِ اَنْفُسًا  
يَاۤاُدَّ النَّاسُ اَنْتُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدْرَجُوْنَ فِيْ بُيُوْكُمْ  
ذٰلِكَ لَايَةُ لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ.

ترجمہ : کہ تم مٹ لوگوں کے پاس (جیہاں نبوت پر) کافی دلیل  
آج آجوں وہ جیہاں کہ میں تم لوگوں کے لئے گارے سے ایسی مثل  
ہوں جسے پرندہ کی مثل کہلاتی ہے پھر اس کے اندر پھونک دیتا ہوں  
وہ دے جاخوار بن جاتا ہے خدا کے حکم سے اور اس کا چمکا کر دیتا ہوں  
اور اسے کوہ اور برص حزام کے پکار کر زندہ کر دیتا ہوں میں اس کو  
کے حکم سے اور میں تم کو طاعون دیتا ہوں جو کچھ اپنے گھروں میں کھا کر  
جاو اور جو کچھ کھائے ہو باغیاں میں (جیہاں نبوت کی) کافی دلیل  
میں کے لئے اگر تم میرا ماننا نہ کرو۔

## خارش

کسی شخص کو حارس بنو گئی تھی اور کسی تھہیر سے قاحہ نہ ہوتا تھا۔ ایک سال تھہیر مکہ کو چلا اور چٹنے سے عاجز ہو کر قافلہ سے پیچھے رہ گیا۔ کمرہ دار پر غمگیر ہوا۔ حضرت رضی اللہ عنہ کو خواب اور اپنے مرض کی شکایت عرض کی۔ آپ نے یہ آیت پڑھی:

سُئِلَ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ. فَكَسَّرْنَا الْعِطَامَ لَعَنَانًا  
خَلَقْنَا آخِرَ فَتَوَكَّلْ اللَّهُ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ. (پ ۱۸، ۱۹)

ترجمہ: جس نے کہا کہ تیری شان ہے ان کی جو تمام ہڈیاں توڑ کر ہے  
خاصیت: مع کوا حما خاصا امار

۱۰۔ تاکہ اس میں یہ آیت تین بار پڑھ کر تین گروہ لگائے۔  
 اس کے بعد دیا جائے۔

داد

ایک ہنگامے کو اس میں یہ آیت نین بار پڑھ کر تین گرو لگائے۔  
دو ہنگامہ فیض کے ہاندھ دیا جائے۔

وَمَنْ لَّكُم مِّنْ شَيْءٍ كَشَجَرَةٍ طَائِفَةٍ مِّنْ أَيْصُلِهَا يَأْتِي الْفَوَاقِرَ مِنْ شَرْقِهَا وَبَاقِهَا

بڑھنا اور دم کمر تار لگنے کا باعث بن گیا۔ اور سوتے وقت ہنسنے سے ہر قسم کی آفت سے محفوظ رہے اور اگر لگنے کی بجائے باغداد سے تو اس صلیبان وغیرہ سے نجات دہانہ اور اگر حاکم کے رویہ اور جانے وقت بڑھ لے تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔

استرخاء عضفو

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَى يَبْتَغِهِمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ يَرْجَعُونَ. (پ ۷۷، ع ۱۰)

ترجمہ : وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور مردوں کو اللہ تعالیٰ زندہ کر کے اٹھائیں گے پھر سب اللہ ہی کی طرف لائے جائیں گے۔

جس کی آنکھ میں کچھ نور ہو یا کسی شخص میں استرخاء ہو تین روز متواتر روزہ رکھے اور روزہ دھرم کے افکار کرے اور نصف شب کے وقت اچھ کر تانے کے قلم سے عطرانج و گلاب سے اپنے یا دوسرے مریض کے داہنے یا بائیں چہکھ کر چاٹ لے۔ تین روز تک ایسا ہی کرے۔

ہدی نوٹ جانا

(۱) لَئِنْ قُلْتُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ  
هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (پ ۱۱، ع ۸)

**خاصیت :** حضرت ابوالہریرہؓ سے منقول ہے کہ جو شخص اس آیت کو ہر روز سوا بارہ بار قیام سماعت و زیادہ آخرت کے لئے پڑھے اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص صبح و شام و شرب آگنی سے صبر سے گزارے، یہ سات صد سے منقول ہے کہ کسی شخص کی ران میں ضرب آگنی پڑے جس سے وہ ٹوٹ پڑے تو کسی شخص اس سے خواب میں آواز آئے کہ جس جگہ میں روئے ہے اس جگہ اپنا بھوکہ رکھ کر آتے پڑھو۔ پس اس کی ران اچھی ہوگی اور اس کی خاصیت یہ بھی ہے کہ اس کو گھوڑے کا باندھ کر جس حام کے دروازے میں کام لے جائے اس کی حاجت تنگم آتی پوری کرے۔

## نسیان

الزمین (اسماء الہی میں سے)

ترجمہ : % کے مہربان

**خاصیت:**

پھر نماز کے بعد سو بار پڑھنے سے قلب کی غفلت اور نسیان ارفع ہو۔







شہدائے کربیا جائے۔

بسم الله الرحمن الرحيم. وَكَلَيْكَ اَوْعَيْنَا الْيَكِ  
وَوَحَا مِّنْ اَمْرِنَا مَا نَكُنْ فَلَئِنْ نَدَا الْيَكِبْ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ لَكِن  
نَجْعَلُا نُوْرًا لِّمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْ نَّشَاەءٍ

برائے اضافہ شیر

۱۱۱۱ میں اضافہ کے لئے ذریعہ مفید ہر چالیس مرتبہ سورہ کوثر اور  
پانچ مرتبہ "تہا زانی الطفیل الطیفیر" پڑھ کر ہر مکر میں اور عزت کو  
کمانے کے لئے دہیں۔

تعوذ برائے افزائش رزق و مشاہرہ

۷۸۶

۱۲۲	۹۳	۱۱۳
۱۰۲	۱۱۰	۱۱۸
۱۰۱	۱۲۶	۹۸

مندرجہ بالا تعوذ دہیں یا زور پڑھانے کے لئے دیا جائے۔

برائے دفع آسیب (معمول)

ایک تعوذ یا تمجید اور ایک تعوذ کو چراغ میں بطور طہارت روٹیں

گرمیں۔

۷۸۶

ب	۲	۵	۳	۶	۸
ج	۸	۶	۵	۳	۲
د	۵	۳	۲	۸	۶
۱۵	ج	۸	۲	۵	۳

برائے دورس

۷۸۶

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

۵۵۵۵۵۵۵۵  
۵۵۵۵۵۵۵۵

یہ تعوذ تیس بار پڑھا جائے۔

برائے حفاظت حمل

۷۸۶

۶	۱	۵
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اگر ماہر کا اندیشہ ہو تو یہ تعوذ حاملہ کی ناف پر پڑھا جائے۔

مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا دیوبند

سورہ بقرہ کی تلاوت ہر روز	60/-	ہم اللہ کی رحمت و نازدیت	30/-
اسلام ختمی گناہ و معاصی	250/-	سورہ فاتحہ کی تلاوت ہر روز	50/-
تہذیبی احادیث	100/-	مجموعہ آیات قرآنی	20/-
مستقل عملیات	80/-	سورہ بقرہ کی تلاوت ہر روز	25/-
چاندور کے طہنی ناکرے	45/-	آیت الکرسی کی تلاوت	20/-
لوہاب میں کھینے کی تہیر	45/-	وفاقیات	20/-
بندوبست لکھنے میں	120/-	اقوال و سنتی	20/-
علم الہاد	85/-	اقوال عربیہ و کتب	20/-
کفر و کفر و کفر	45/-	بچوں کے کتب و کتب	85/-
اعداد کا جادو	45/-	تفسیر پھرلوں کی خوشبو	100/-
علم الحروف	45/-	ہدیہ کا جادو کا جادو	100/-
تہذیب کی خصوصیات	55/-	اوقات و کتب	90/-

لکھنے کا پتہ

مکتبہ روحانی دنیا دیوبند

فکد ابو العالی دیوبند سوبال : 09756726786

## معمولات شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی

برائے حل مشکلات و التفتائے حاجات

(فتح سورہ یٰسین) کی ترکیب یہ ہے کہ ہر کسی کو شب شب  
بعد از مغرب یا بعد از عشاء بعد منسلک لکھا نہیں گیا و مرتبہ پڑھ کر بارہوی  
دفعہ نہیں سے یسین ادا تک ہم ائمہ اربعین الرحیم پڑھ کر لکھا نہیں کیا و  
مرتبہ پڑھ کر لکھا نہیں سے دوسرے یسین تک پڑھیں۔ پھر اسی طرح ہر  
یسین پڑھتے رہیں۔ آخر یسین کے بعد فتح سورہ تک پڑھ کر خواب  
سلطان ادا کر لیں اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے مشکل میں حاجت  
موجودہ کو پوری کر دے۔ دوسرے دن دوسرے سلطان کے لئے اسی طرح  
توبہ نہیں اور دعا کریں ان کے اسباب میں ہیں:

- ۱۔ حضرت ابراہیم اور ۲۔ حضرت یازید بطلانی ۳۔ حضرت  
چاشنی خیر محمد ۴۔ حضرت احمد قسری ۵۔ حضرت اسماعیل سامانی  
۶۔ حضرت ابوسعید ابراہیم ۷۔ حضرت سلطان محمود غزنوی ۸۔ ہم اللہ تعالیٰ  
اسی طرح ہمیشہ اس عمل کو جاری رکھیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

انوار شدہ کی بازیابی کے لئے

بخط ایک سو اسی بار پڑھیں یا آیت یا نسیٰ اِنِّہَا اِذَا كَانَ  
بِظُلَالٍ خَلِیْقٌ مِّنْ خَلْقِیْ (سورہ ابراہیم)  
آخر آیت تک ایک سو اسی دفعہ پڑھ کر یا کسی انشاء اللہ ہم مدد دے گا یا  
فصلی دامن ہو جائیں گے۔

دیگر

اصبحت فی امان اللہ و اصبحت فی جوار اللہ سوا اللہ  
مرتبہ پڑھیں۔

دیگر

سورہ غنی سات مرتبہ پڑھیں پھر اپنے اوپر آگشت شہادت پھر ہمیں  
اور سات مرتبہ سورہ زلزلہ لکھیں:

اصبحت فی امان اللہ و اصبحت فی جوار اللہ و  
اصبحت فی امان اللہ و اصبحت فی جوار اللہ

برائے حفاظت از اعداء

بچوں سے محفوظ رہنے کے لئے فجر کے فرض اور سنت کے اور میان  
پانچ سو دفعہ سورہ فاتحہ ادا و فرود و شریف تین بار پڑھ لیا کریں۔

برائے دفع کھر

(۱) اول کھانے کے تک کو بچیں کہ اس پر با وضو مندرجہ ذیل آیت  
ایک بڑا ایک مرتبہ پڑھ کر پھر گئے اور کھانے میں صرف یہی تک لگا کر دیا  
کچے۔ چالیس دن تک متواتر ایسی کھا کھایا کریں۔ جس میں یہی تک  
لا لیا ہو اس کی صورت یہ ہونی ہے کہ پانی (عمر زور) کا کھانا پیلہ  
پکا جائے اور اس میں یہ تک لگا لگا جائے۔ یا کھیں اور اس میں پکا ہے اس  
میں پکا ہے اس کے لئے لگا لگا جائے اور جب تک پائے تو مر نہیں گئے  
کھا کھانے والے کر پڑھا و تک لگا لگا کر اور گھر کے کھانے میں پڑھا  
ہر ایک حسب عادت ادا دیا جائے۔ آیت حسب ذیل ہے؟

وَ اِذَا قُلْتُمْ فَسَلِّمْ اَوْ اِنْ نَسِيتُمْ فَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِ  
تَكْفُرُوْنَ فَلَمَّا اَمَرُوْهُ فَنَهٰیہُمْ عَنْ ذٰلِكَ اَنٰی اللّٰهُ الْغَافِلِ  
وَنَزَّلْنَا مِنْ اَمْرِہُمْ لَمَعًا لِّتُبْلُوْا اَمَلًا لِّیَعْلَمَ الَّذِیْنَ  
نَزَّلْنَا مِنْ اَمْرِہُمْ لَمَعًا لِّتُبْلُوْا اَمَلًا لِّیَعْلَمَ الَّذِیْنَ

(۲) باری پانی (اور دریا یا سمندر) یا سات کوڑوں کا پانی ایک گھڑا  
پھر گھر میں با وضو مندرجہ ذیل آیت کیا و مرتبہ اور سورہ بقرہ  
کیا و مرتبہ پڑھ کر پھر بچوں اور مریدوں کو پانی سے تھیں گھونٹ  
پاں اور پانی مانہ و پانی سے سر پانی والے کر پائیں۔ یا انہی میں مل  
کر پانی آیت ہے:

لَقَدْ اٰتٰیْنَا لُقٰمَ بْنَ مٰوِیَیْہِ مَا یَشَیْءُ بِہِ الْبَشَرِ اِیَّ اللّٰہِ  
مُسْتَطْلِقًا اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِلُّ عَمَلُ الْفٰسِقِیْنَ وَ لَمَّا اَتٰہُ اللّٰهُ الْفَتْحُ  
بِکَلْبَہِہِمْ وَ لَوْ نَحْنُ الْفٰتِحُوْنَ لَفَوْقَ الْعُلٰی وَ نَظَّلْنَا مَا تَکَانُوْا  
فَنُفِیْزُوْا اَمَّا لَکَ الْفَتْحُ وَ اَمَّا لَکَ الْفَتْحُ وَ اَمَّا لَکَ الْفَتْحُ  
سَاجِدِیْنَ۔ لَقَدْ اٰتٰیْنَا رَبَّ الْفٰلِقِیْنَ رَبَّ مٰوِیَیْہِ وَ هٰوِیْہِ۔ اِنَّمَا  
فَتْحُوْا کَلِمَہٌ سَاجِدٌ وَ لَا یُفْلِحُ السَّاجِدُ خَبِثَ اَمْنِیْ

یہ عمل اتوار کے دن شروع کیا جائے۔ چارے میں دو پھر کو تہا یا  
جائے۔























دائیں ہاتھ کی لکڑی اچھی طرح کھینچ دیں، جن حاضر ہو کر بات چیت کرے گا، آپ جس سے در پافت کریں کہ دو رات کو مٹھنے پھرنے والے جنات میں سے پانچ والوں میں سے ہے۔ اگر اس نے کیا کلام رات والوں میں سے ہوں تو اس کا علاج راستہ کو گزریں اور اگر دن والوں میں سے تپا تو دن کو علاج کریں۔ پس اگر اس نے اپنا نام نہ مومن اسد بتایا تو اس کے لئے معید سال کی رخصتی دینی جائے اور اگر مومن انہیں بتایا تو معقل کی رخصتی دینی جائے اور اگر مومن ہر بتا تو مکمل جلا جائے۔

خاتم یلمانی لکھ کر مریش کے گھٹے میں باندھیں اور ایک خاتم مکان میں بھی آویزاں کریں۔

**نہوت:** دورانِ عمل میں عامل کے پاس کوئی بچہ یا زید یا جمن کرنے والا آدمی نہ ہونا چاہئے۔

عزیزت پروردی ہے: "بِسْمِ اللَّهِ ذَرَأَتْهُهَا خَلْقًا نَّاعًا مَّعَالِي فِي عِلْفَةٍ لَّيْنِ الْأَخْذِ الْفَيْزِ الْبَيْنِ الْمَشْهُدِ بَيْنَ كَذِبِمْ أَنْ عَصَا بَيْنَ صَاحِبِ خَلِّ الْطُحَانِ الْبَيْنِ الْوَاكِتِ عَلَى الْكَيْلِ الْفَتْنِغِمِ بِالْمُتَحَانِ أَجْبُوًا بِخَيْتِ الْأَشْوَءِ الْفَيْزِ الْبَيْنِ وَنُحْمُونَا وَنُشِينَا أَجْبُوًا بِخَيْتِ الْإِشْوَءِ الْفَيْزِ الْبَيْنِ وَنُحْمُونَا وَنُشِينَا أَجْبُوًا عَالَمِينَ وَتَقْبَهُ لَيْلَهَا يَلْقَوْنَ"

مال کو جس کے اندر کی تدابیر اختیار کرنے سے پہلے ان امور سے واقف ضروری ہے:

- (الف) مقامِ عمل پاک ہو۔
- (ب) اس جگہ کوئی حادثہ نہ ہو۔
- (ج) اگر ایضہ پر وہ میں ہو۔
- (د) اس گلی میں یا بازار یا بٹ نہ کرے۔
- (ه) اس بات کا خاص خیال رکھے کہ اگر رات کے جنات میں سے ہو تو رات کو علاج کرے اور اگر دن والوں میں سے ہو تو دن کو لکھ کرے۔
- (و) عامل روزِ شریک یا روزِ بلند پر ہے۔
- (ز) عمل کے وقت جھڑی روشن رکھے۔
- (ح) عمل کے وقت مریش کے گھٹے یا بازو میں کوئی تعویذ نہ ہونا چاہئے۔

(ط) عمل چست در مکان میں کرنا چاہئے۔

(ی) مکان کے روزِ ہوا میں بیڑہ کر لیا جائے۔

(ک) مریش کو عامل کے سامنے جھنسا جائے اور اگر مریش

موت ہے تو موت میں اس کو عامل کے سامنے بٹھائے اور اگر مریش ضرور ہو تو مریدی بٹھائے۔ اگر مریش ہو تو دورانِ عمل میں اس کے پاس کوئی موت نہ ہونی چاہئے اور اگر موت ہو تو اس کے پاس نہ ہونا چاہئے۔

(ل) عامل کو عزیمت سے پہلے رخصتی دینی چاہئے (یعنی عزیمت کو رخصتی دینا)۔

(م) عمل کا بھر وقت صبح، بعد عصر، بعد مغرب یا صبح صبح صادق کا وقت۔

(ن) اگر مریش موت ہو تو اس کے شر کو دورانِ عمل میں بیوی کے قریب نہ جانا چاہئے کسی ایک ستر پر لٹے بھی صبح ہے۔

(س) جس کمرے میں مریش ہو وہاں آگ نہ روشن کرنا چاہئے۔

(ع) مریش کو کھلی جگہ پر گزرنے نہ دینا چاہئے، پر دورانِ مکان میں کوئی حرج نہیں۔

(ف) دورانِ علاج مریش یا مریش کو غسل ضرور دینا چاہئے۔ اگر خود غسل نہ کر سکے تو دوسرا شخص دلا سکا ہے۔

(ص) مریش یا مریش کو دورانِ علاج سوئے کپڑے نہ پینانے چاہئیں۔

عامل کو اپنی ذات سے متعلق حسب ذیل باتوں کا پابند ہونا ضروری ہے۔

- ۱۔ عامل جن کے متعلق پہلے حقیقت، کبر، پہنچا لے گا ہے جو کہ ہے؟
- ۲۔ دورانِ عمل طہارت کا ملہ پر ہے۔
- ۳۔ ایامِ عمل میں کیا بازار، بس، وغیرہ نہ نکالیں۔
- ۴۔ دورانِ عمل کھانا وغیرہ کا سرکب نہ ہو۔
- ۵۔ کسی درخت کے نیچے بیڑہ کرنا نہ کرے۔
- ۶۔ نہ رات کو گھر سے نکلے اور نہ رات انسان اور شاہین کے شر سے خدشہ بنانا نکمارے۔

۷۔ عامل کے گھٹے میں یا بازو پر خاتم سورہ بقرہ اور سورہ یونس کا کر ضرور ہونا چاہئے۔

یہ کتاب عامل کو ضرورت سے محفوظ رکھے گا۔

۸۔ اگر موت کسی ایک دم پکار ہو جاتی ہو اور ایک دم بھی ہو جاتی ہو تو سورہ قحار اور سورہ قحار سورہ بقرہ مریش کے گھٹے میں باندھ دینا۔

۹۔ جنات کے دلدیہ کے لئے کسی دوسری جگہ پالنے اور پانے

کی دعا میں مذکور ہو چکی ہیں ان دعاؤں کو کام میں لائیں۔

# اسم اعظم آپ کے مسائل کا آسان حل

حافظ محمد امجد اشرفی (معلم جامعہ اشرفیہ لاہور)

ہو جاتی ہے۔

(۳) بعض کا قول ہے کہ بحالتِ پریشانی اللہ تعالیٰ کے اسم کو پڑھ کر مال کی افادہ کریں گے، دعا کی جائے تو وہ قبول ہو جاتی ہے۔ میں وی اسم اعظم ہے۔

اسم اعظم کے بارے میں بہترین حقیقت حضرت امام علامہ محمد بن محمد انجری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "معین معین" میں فرمائی ہے۔

حافظ محمد امجد

اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم

متعدد احادیث میں اسم اعظم کا ذکر آیا ہے اور اسم اعظم کیا ہے؟ اس کے بارے میں بھی متعدد روایات پائی جاتی ہیں۔ اسم اعظم کے بارے میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ شانہ سے دعا کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور اس کے ذریعہ سوال کیا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ شانہ پورا فرماتا ہے۔ معصیت سے بچاں چند روایات ذکر کی ہیں جن میں اسم اعظم کا ذکر ہے۔

لا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُسْتَحْكَمٌ إِنَّكَ تَحْتَمِلُ تَطْلُعِينَ

"اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تیرے علم میں تمام کرنے والوں میں سے ہوں"

یہ دعا اللہ تعالیٰ میں جن کے ذریعہ حضرت یونس علیہ السلام نے اللہ کو پکارا اور اس نے ان کی دعا قبول فرما کر انہیں جبریل سے نکالتا دیا۔ معصیت سے متذکرہ حکم سے یہ روایت کی گئی ہے۔

متذکرہ میں حضرت محمد بن ابی وقاص نے روایت کی ہے کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کسی سلطان جب بھی کسی بارے میں اس کے اللہ تعالیٰ کے ذریعہ دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی دعا قبول فرمائے گا۔ (قال الحاکم بعدہ بنحو صحیح آثار اللہ تعالیٰ)

اور حاکم نے دوسری روایت اس طرح نقل کی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو کسی سلطان جب بھی کسی بارے میں اس کے اللہ تعالیٰ کے ذریعہ دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی دعا قبول فرمائے گا۔ (قال الحاکم بعدہ بنحو صحیح آثار اللہ تعالیٰ)

اسم اعظم کے بارے میں مختلف طبقات (Communities) کے لوگوں کے اذہان میں مختلف تصورات (concepts) پائے جاتے ہیں۔ جو خاص اسم اعظم کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں۔ جو عام کو جس کی نے خیر نام بتا دیا وہ اسے ہی پڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ اگر متعدد عامل نہ ہو تو ہر گھوٹ سے بچنے ہونے کے ساتھ ساتھ ہر سے اسم اعظم کے وجود کا بھی انکار کر دیتے ہیں جو کمراسر ہوتی ہے کیوں کہ اس اسم اعظم کا جو قرآن مجید احادیث مبارکہ سے ثابت ہے۔

ذیل میں اسم اعظم کی وضاحت و تحقیق قرآن و سنت کی روشنی میں کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگر تفریقین کمراسر سے متعلق ہوں تو احتیاط کو ادا کرنے سے باز رہیں۔

## اسم اعظم کے لغوی معنی

اسم کا مطلب ہے "نام" اور اسم کا مطلب ہے "سب سے بڑا" تو اسم اعظم کا لغوی معنی ہے "سب سے بڑا نام"۔

## اسم اعظم کے اصطلاحی معنی

اصطلاح میں اسم اعظم کے معنی ہیں "اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا نام"۔

اصطلاح میں اسم اعظم کی تین تعریفیں کی گئی ہیں جو درج ذیل ہیں۔

(۱) بعض کا قول ہے کہ اسم اعظم سے مراد اللہ تعالیٰ کا کوئی خاص نام نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کا ہر اسم، اسم اعظم ہے۔ جس اللہ تعالیٰ شانہ کے بارے میں دعا ہو اس میں سے کسی ایک نام کو لے کر دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی دعا قبول فرمائے گا۔

(۲) بعض کا قول ہے کہ اسم اعظم اللہ تعالیٰ کا ایک اسم معین ہے جس کی دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی دعا قبول فرمائے گا۔

مفسرین اس کو پڑھ کر جب اللہ تعالیٰ شانہ کے دربار میں دعا کی جائے تو قبول فرمائے گا۔





نے کچھ چڑیاں ایک گڑھے میں بیکٹیں دو آدمی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کیجئے گا کہ اسے میں مجرم اور اس کا عقلم جس سے آپ مرد کو زندہ کیا کرتے ہیں بٹھائی سکھلا دیجئے تاکہ میں بھی یہ نیک کام کردار کروں اور سردست ان بڑوں کو زندہ کروں (اس سے وہ بائیس معلوم ہو گئیں ایک تو یہ کہ اسم اعظم کی برکت سے مرد زندہ ہو سکتا ہے۔ دوسری یہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا خضر اچھا ہے اسوات اسی اسم اعظم کی بدولت تھا) آپ نے فرمایا چپ رہو۔ یہ تمہارا کام نہیں۔ اسم اعظم تمہاری بات اور حکام کے لائق نہیں (اس سے ایک تیسری بات معلوم ہوئی کہ اس اسم کا جانا اور اس سے کام لینا بیکسر، دیکس کا کام نہیں) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اس کو اسم اعظم نہ بتانے کی وجہ یہ تھی کہ اس کو ایسی دولت کو امانت کے لئے اعلیٰ صلاحیت مطلوب ہے اور وہ ہر شخص میں کہاں؟ فرض وہ شخص مسلسل اسرار کرتا رہا تو آخر کار اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ نے اسم اعظم سکھایا اور آپ کے خریفہ نے گئے اس شخص نے انی فوراً ہی بڑوں کے ڈھانچے پر اسم اعظم پڑھ کر دم توڑ دیا ایک شخص نے ہاگ شیر زندہ ہو کر سامنے آکھڑا ہوا جس کی وہ بڑیاں تھیں اور اس کا طرف سے بے خبر آدمی کوچہ چار کھانچا اور اس آدمی کو اپنے صاحب سوال اور صاحب طلب کی سزا مل گئی۔ درحقیقت اسم اعظم کی عظمت کے لئے تلک ہی عظیم پایا ہے۔

باب دوم: مذکورہ بالا اسم اعظم کے نئی اصطلاحی حق پر دلائل موجود ہیں مگر قرآن سے عدم کی گواہی کی وجہ سے ہم یہاں صرف پہلی تریف کے دلائل بیان کرنے پر ہی اکتفا کرتے ہیں۔

اسانے حسنیٰ میں سے ہر اسم کے اسم اعظم یعنی "عظیم" ہونے کے دلائل

قرآن مجید ترجمہ میں اہل قبلہ شانہ نے اپنے کسی اسم کی بحیثیت اسم اعظم تعین نہیں فرمائی بلکہ اپنے بندوں کو اپنے ہی اسم بتلائے اگر ان اسماء میں سے کسی ایک اسم کو لے کر مجھ سے کوئی نندہ چکھ مانتے تو میں اس کی دھارہ درقول کرتا ہوں۔

ارشاد اللہ تعالیٰ ہے:

(۱) کو اللہ الاسماء الحسنیٰ لافادہ عیجا (سورۃ اعراف کو ۱۲)

"اور اللہ کے سب نام ہی اچھے ہیں اور ان کا ناموں سے پاکہ"

(۲) قل ادعوا للہ او ادعوا الرحمن اما متلدعوا للہ

الاسماء الحسنیٰ۔ (سورۃ ناسرا اکل کو ۱۲)

کہہ دیجئے! کہ تم اللہ کہہ کر پکارو یا تمہیں کہہ کر، جو کہہ کر پکارو گے تو اس کے سامنے ہمارے ہیں۔

(۳) کو اللہ لا الہ الا هو الاسماء الحسنیٰ (سورۃ اعراف کو ۱۲)

اللہ ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اس کے سب نام اچھے ہیں۔

(۴) کو اللہ الخالق الخالق الماری المصور لہ الاسماء الحسنیٰ۔ (سورۃ انعام کو ۳)

"وہ اللہ ہے جس نے اللہ اور اللہ موجد، موجد میں بنائے اور اس کے سب نام اچھے ہیں۔"

امام فخر الدین رازی نے تفسیر کبیر میں رقم طراز ہیں کہ اسم اعظم کی تعین میں انصاف ہے۔

چنانچہ بعض کے نزدیک اسم اعظم کوئی اسم نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا ہر ایک اسم اعظم ہے بشرطیکہ اس وقت طالب کا دل فراموش نہ ہو بلکہ خالی ہوا رہا ہوا ہے کی ذات سے مثال کے تصور میں اس لئے کہ جو کہ اس کو غیر کی تبرک نہ ہو تو اس کے لئے وہی اسم اعظم یعنی اللہ ہے۔

اسانے حسنیٰ کا پرتا شیر مل

علم اللہ عداد حسنیٰ کے متعین اعداد کا علم اگرچہ انسانی ذہن کی تخلیق ہے مگر علماء مشائخ اور ماہر لغات بزرگوں سے اس کی تشریح بطور تجربہ کے متقول ہے۔

آپ کے نام کے اعداد کے مطابق جو اسم لیا ہوا ہے اپنے نام کے اعداد کے مطابق روزانہ (یعنی حروف نام کے ہوں اوتے دن تک) بلا واسطہ اول و آخر تعین میں روزانہ شریف (نماز والا) پڑھے۔ اگر نہ ہو جائے تو سنہ سے شروع کریں۔ اگر ہم اعداد ایک اسم مل جائے تو بجز روزانہ پڑھو کہ کوئی حد نہیں، ہم اس کے اعداد سے مطابقت ضروری ہے۔ اس عمل سے قسم قسم کے فوائد دینی و دنیاوی حاصل ہوں گے مثلاً خاوست، برائی، اولاد، صحت، غرض جو بھی مقصد ہو دین و دنیا کے خاوست کے واسطے نہایت ہی پرتا شیر مل ہے۔ اسانے حسنیٰ کو معمولی ہرگز نہ گئے کیوں کہ ہم کے اعداد کے مطابق اسمی کا روزانہ اعداد میں کرنا آپ کے لئے اسم اعظم کا درجہ رکھتا ہے۔

مثال کے طور پر اگر کسی شخص کا اسم "مہران حبیب" ہے تو بحساب ابجہ

اعداد درج ذیل ہوئے۔

ع	۷۰
م	۴۰
ز	۲۰۰
ح	۱
ن	۵۰
ج	۸
م	۴۰
ی	۱۰
د	۴
میزان	۲۲۳

مندرجہ ذیل اسمائے الہی کے اعداد ابجی چارویں تھیں (۲۲۳) جنے ہیں ("۲۲۳" کے اعداد ابجی نہیں کرتے)

یاد اللہ	۲۵۱
یا ایا	۷۲
میزان	۲۲۳

اسم "مہران حبیب" کے حروف کی تعداد ہے۔ اب یہ صاحب اگر اپنے مقصد کی یاد دہانی کے حصول کے لئے مذکورہ اسمائے الہی (یاد اللہ) ۲۵۱ مرتبہ یا ۷۲ مرتبہ (۲۲۳ مرتبہ یا دیگر جو ان کے نام کے مطابق ہوں اپنے نام کے حروف کی تعداد جو کہ ہے) کے موافق قیام تک روزانہ بلا واسطہ اول و آخر روز شریف (نماز والا) پڑھیں بعد ازاں اپنے مقصد کی دعا مانگیں تو اللہ جل شانہ ان کی کمال رحمت سے نفع بخشے اپنے مہربان ہوں کی برکت سے طالب کو کرم بھیجیں گے۔ نیز اگر اپنے نام کے پہلے حرف اور اسم الہی کے پہلے حرف کی تفریق ملے تو گناہ کا جائے تو غرض دل سے حسنیٰ کا خیال کر کے اپنے مقصد کے ہم عملی اسم الہی پڑھتے سے تاخیر اور بھی زیادہ ہو جائی ہے۔ اس عمل کے متعلق ذکر کوئی ایسا ماہر نہ ملے گا جو روزگزر فرماتے ہوئے اعتراضات کا سامنا کرے۔

اسانے حسنیٰ کی تعداد ۹۹ سے کم نہیں پڑا ہے۔ مثلاً ہم نام درج ذیل

تینا۔

اللہ جل شانہ کے اسمائے حسنیٰ مع ترجمہ

هو اللہ الذی لا الہ الا هو

الرحمن	الرحیم	الملک	القدوس
مہربان	مہربان	بادشاہ	بہر صفت پاک

السلام	المؤمن	المہین	الغفور
برافقہ	ایمان دہنے والا	عجیب کرنے والا	زبردست
الخبیر	المستکبر	الخالق	البارئ
خبردار	برتر بنانے والا	پیدا کرنے والا	ایک نیک بنانے والا
المصور	الغفار	القیار	الوہاب
صورت بنانے والا	برکت بخشنے والا	پرستش کرنے والا	برکت دینے والا
الرزاق	اللطیف	المعلم	الکافی
برکت دہنے والا	بڑا لطیف کرنے والا	پرستش کرنے والا	روزگار بخیر دہنے والا
المیاسط	الخالص	الرائع	المعز
فراخ کرنے والا	پست کرنے والا	پیدا کرنے والا	مزا دینے والا
المعذل	السمیع	البصیر	الحکم
ذلت دینے والا	سننے والا	دیکھنے والا	اُن کی فطرت
العدل	اللطیف	الخبیر	العلیم
سبب انصاف کرنے والا	میرا دل کھانے والا	پوری طرح خبر رکھنے والا	۱۲۰ بار
العظیم	الغفور	الشکور	العلی
عظمت والا	غیر گنہگار ہونے والا	تقدیر ان کے لئے ہونے والا	پہنچنے والا
الکبیر	الحلیط	المعلت	الحسب
بہت بڑا	خفاقت کرنے والا	خبردار ہونے والا	حساب کرنے والا
الحلیل	الکریم	الرقیب	العجیب
بڑی بزرگی والا	پہنچنے والا	گرم	دعا کرنے والا
الواسع	الحکیم	الودود	الصحید
وسعت والا	دراست والا	بڑی محبت والا	بڑی بزرگی والا
الذی	الشہید	الحق	الوکیل
زندہ رہنے والا	ماتر موجد	ایک سب ممانات	کام بنانے والا
الذی	الکافی	الکافی	کافی





















**ہندو ایات:** ایک ایسی جگہ جہاں پر محل تہائی اور سکون ہو۔ محل کو اس جگہ پر کہیں اور محل میں ان کو باطل بنایا ہوتا ہے۔  
بزرگ کے گاہ کو پانی روزانہ چھوڑا کر گاندہ ہو گیا تو محل متعذر  
نوت ہو جائے گا۔ محل شروع کرنے سے قبل کسی مٹی جڑ پر فاقہ نہ کر کہیں  
میں تقسیم کر دیں۔

**نکتہ ۳:** جو لوگ مہراجے کے عادی ہیں یعنی ہر روز کرتے ہیں، پہلی  
بھارتی شجہ شہزادہ بنائی گئی ہے۔ یہ سب باتیں شجہ تہا میں آج کل بھی کسی  
نیک شہر کی گنجائش نہیں ہے بہت کم کریں۔ آنتا ہندو منزل پر کھڑے نہ لگیں۔

**حاضرات ناد علی کبیر کے عمل کو:** وہی شخص  
کر سکتا ہے جو کہ بہت ہی بڑے سال کا مالک ہو، کیونکہ اس میں سال کا مختلف  
طریقوں سے ڈرا جاتا ہے۔ ایک ساپ مونا سانسے آجاتا ہے اور پھر  
پیدا کر کرنا ہوتا ہے اس کے علاوہ عجب طرح کی خون کا سرور میں کسی سانسے  
آتی ہیں۔ بعض اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کبھی برتن فونے کی آواز آتی آری  
ہیں اور لوگ اُدھر اُدھر ہماگ ہیں، جہاں لوگوں کی آوازیں آئیں، کانوں میں سنائی  
دیتی ہیں۔ حال کو ایک میدان نظر آئے گا اور وہ دیکھنے کا کوئی نہ کیڑا کرک  
میں آتا ہے۔ ہر شخص ہر طرح سے مال کو ڈرا دیا جاتا ہے۔ حال کو چاہئے کہ وہ  
اپنے کام میں مشغول رہے، جو کچھ ہوا، ہمارے پاس ہوگا۔ حصار کے اندر کوئی  
چیز آنے کی قدرت نہیں رکھتی۔ ہاں اور غریب دریا کو چتر خیر نہیں۔ باطل  
ہو جائے گا اس لئے دوران عمل ہوش دہاں کو قائم رکھیں، تاکہ کوئی ٹھٹھکی نہ  
ہو جائے۔ اس طرح کے بجائی مل کرنے سے پہلے اچھی طرح سوچ لیتا جا چاہئے  
کہ اس کو کچھ بھی ممکن ہو سکتا ہے؟

میں اپنے مرشد جناب حضرت خواجہ غریب نو ذوق بھٹیانی کی گناہیات  
ی مضمون ہوں۔ مضمون کے ہر عبارت پر لکھنے کی بجائے عبارت کی اور اس طرح  
کی پابندی بھی کرنا چاہئے۔ جسے اپنے اپنے فیض راز میں پناہ کا اظہار دینا چاہیے  
کسی طرح بھی مناسب تھا کہ کسی میں سے لے لیا جائے۔ لے لی تاکہ جو لوگ  
اس کے بل ہیں وہ مضمون خدا کی بھائی کی خدمت سے نہیں۔ اگر میں حاضر  
پر کہ نہ تھکتہ جو لوگ ماحول پر مجبور نہ کہ چھوڑ دیتے۔

**ترکیب عمل:** چونکہ بھارت کو کھانا لانا مشا، مانی کیر کو  
اور سرت روزانہ ایک ہجرتیں۔ اول اور خیر گیارہ گیارہ مرتبہ اور حضرت  
پر ہیں۔ دوران عمل کو عالم خواب میں بھی طرح طرح کے مشاہدات نظر  
آتے ہیں کہ ان کے بارے میں ہرگز نہ کریں۔ اس کے آخری روز حضرت نظام الدین  
الہیہ حضرت داتا گنج بخش کے بارے سے یاد دہاں حاضر ہوں گے اور  
پوچھیں گے کہ بتائے کہ فیض تیری کیا مانت ہے۔ آپ ان سے کہیں کہ میں

دنیوی امور میں آپ سے مدد کا طلب گاہ ہوں اس کے علاوہ ماضی کا طریقہ  
بتائیں گے۔ چاہئے کہ اس سے خراک سوچ کچھ کرنے کی جائیں کیوں کہ ایک  
دفعہ جڑا لگا لئے ہو جاتی ہیں بعد میں ان کو پتہ نہ کہ کتنی نہیں ہوتا۔ ان کو ہر  
وقت ساتھ رکھنے کا انداز نہ کریں اور جوشن لیں، دیں اس کو مشاہدات کر رکھیں اور  
ہوئے سے بھی اس کا ذکر ہرگز نہ کریں نہ کہیں اور نہ ہی جڑ غائب ہو جائے گی۔

**حصار:** چاروں طرف شریف اور آتے انگریز ایک ایک مہر پر چڑھ کر  
اپنے کو دھار کر رکھیں۔  
**پرہیز:** دوران عمل پر ہیز بڑی اور جمالی دونوں طرح کا کریں۔

**عالم کے لئے خصوصی ہدایات**  
سب سے پہلی کسی مرشد کامل یا پھر مجھ سے مل کر اپنا تہا میں راہ  
بھارت میں مل جائے تو ہیز سے دور خیال ترک کر دیں کیونکہ یہ حاضرات کبیر  
کا مل ہے اور جہاں مل ہے اور اس میں راحت کا خوف ہے۔ ہیز سے کہیں  
طرح کے اعمال مرشد کی ذمہ داری کے جائیں۔ مل کا اظہار بھی ہرگز نہ  
کریں۔ جس مرشد کامل سے اپنا تہا میں ہوا اس سے ضرور رابطہ رکھیں۔

وقت کی پابندی نہایت ہی ضروری ہے کیونکہ تہا میں نہ کریں۔ مل کے لئے  
کمرہ علیحدہ ہو اور اس کو ہرگز تہا میں نہ کریں۔ اور دوران عمل حاضر ہوجائے  
اور کوئی بزرگ حاضر ہوں تو ان سے ہرگز کام نہ کریں جب تک کہ اپنے کا اتمام  
نہ ہو جائے۔ اگر کوئی ایک ایک سے رجعت کا ذکر ہوتے ہیں کہ دوران عمل کی  
ذی روح حاضر ہوجاتی ہے اور لوگ اس کی باتوں میں آ کر ہلک جاتے ہیں  
اور چلے چھوڑ دیتے ہیں۔ اس لئے اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے میں  
ہر مل کے ساتھ یہ بات تحصیل سے لکھ رہا ہوں تاکہ کوئی نہ پھیند دے۔  
عمل کو ایسی جگہ پر مت کریں جہاں پر کسی کی موت نہیں ہوئی ہو نہ نہ لفظ  
ہوگی۔ ایسا کہ اس مقام جہاں پر جہات کا زور ہو۔ ہاں ہرگز نہ کریں۔ اس  
طرح اگر کوئی کسی کی نفس آئیں مرض کا شکار ہے تو اس جگہ پر بھی ہرگز نہ  
کریں اور نہ خطہ و خطیم ہو کہ وہ اپنی کوئی یاد کریں اور حقدار اور اللہ کی تسبیح مانگی  
کے ساتھ چلیں تاکہ کوئی کام نہ کرے۔ اس لئے لوگ جو ذکر دہاں پر کہ  
سے پریشان ہوں وہ مل نہ کریں۔ مل کیلئے ذہن کا تمام پر پائندہ اور مہکرات  
سے پاک ہونا ضروری ہے۔ مل شروع کرنے سے قبل سوا یا یا سوا  
شری نے لکھا اس پر فاقہ نہ کر اس کا ثواب بچوں میں تقسیم کر دیں۔

**انتباہ ۵:** ایسے لوگ جو کسی بیماری کا شکار ہوں یا کوئی آئیں مریض  
ہو جائے تو مل نہ کریں۔ دوران عمل ذر خوف بہت زیادہ آئے اس لئے وہ  
عمل کر دیں جو بہت بڑے سال کے مالک ہوں۔ فصل چھائی کے ماحول  
فصل میں مل ہرگز نہ کریں کیونکہ میں ۱۷ روز تک ہر ہیز کا ہوگا۔

# رموز حروف

حروف ابجد کا علمی علم مانا جاتا ہے۔ علم ہنر کی ادبی شاخیں ہیں۔ ایک علم ان کے اہلکار اور دوسری علم ان کے علم اہل ان کے فعل مقصودات  
نقد خبر کے ذریعہ مہاتوں کے جوابات اور کھانا اور لفظ کا حاصل کرنے سے اور علم ان کے راجہ کے راجہ کی حرکت میں ان کے  
تحت لکھنے، الفوج عزیمت سے وہاں اور اہلکار اور مختلف نقش و رنگ پر مہاتوں کی مدد سے مہاتوں کی مدد سے حاصل کئے جاتے  
ہیں۔ یہ علمی علم ان کے اہلکار کی طرف ایک کچھ خفا پیدا کرنا ہے۔ ہاں ہر اس کا مطالعہ اور مہاتوں سے اور گیری کرنے سے طالب اسرار اور مہاتوں کو چھو نہ  
بکھڑو اور مل جاتا ہے۔ اس چھوٹے سے مضمون میں اس علم کو باطنی بیان کرنا کوئی بڑے میں ہر ہیز کرنا ہے۔ لہذا اس کے اصول  
اور ہدایات یعنی حروف ابجد کی اسرار اور مہاتوں کے بیان پر مہاتوں کیا جاتا ہے۔ تقییدات و فروعات پر حسب ذیل سیر حاصل ہوتی جاتی ہے۔  
دیگر تقییدات کے لئے علم اہلکار کا مطالعہ کریں۔

کے لکھے اور ناک میں دلیں کرے اور نوروری مصطفیٰ آتش پر دہن کرے اور نور  
چھل میں چھوڑا چارو ساری حروف کا کو کھانہ اور مضمون سے لکھے اور شربت شہد  
نماں میں مصری سے چھوڑا جائے کہ مٹی کی زبان بند ہوگی۔

**عمل ثانی:** جیسا کہ شیروں اگر کسی پتے پر مل کر گیا کسی جس  
کے ناک یا پتے سے خون جاری ہو تو فوراً بند ہوجائے گا اور شفا حاصل ہوگی۔

**عمل ثالث:** اگر حرف کو تیزا بار دھک اور مضمون سے شرف حق  
میں لکھے اور اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوق خدا میں مزید دختر ہم ہوگا۔

**اسرار و رموز حروف (ث):** جنری لکھا ہے حرف کا ہر حرف  
الف کی خدمت ہے۔ جس وقت حرف مغرب اور ہے۔ اس طرح ہر حرف کا ہر حرف  
بار حروف نام لکھے اور مہاتوں کے کوئی میں وائیں لکھتے وقت خود تہا ہر  
روشن کرے اور اس مہاتوں چاند پر ہم کرے کہ کوئی میں ڈال دے۔ نظریہ  
اور یہ خوابی سے محفوظ رہے گا۔

**عمل ثانی:** اگر تین مہاتوں پر ہر کوئی لکھے میں وائیں یاد میں  
بازو پر ہر ہاتھ میں کو تیس ایک خواب کا آئندہ ہوجائے گا۔

**اسرار و رموز حروف (ج):** زبان ہندی کے لئے ہر حرف  
سندھ میں جن اور ہے پر آئے تو تین نیم کے جو ہر کوئی صورت میں ہوں اور  
تقیید کرنے والے حواسوں کے نام ہے۔ اس کا فائدہ کو مہاتوں کے ذہن  
میں یاد کرے کہ بد کوئیوں سے محفوظ رہے گا۔

**عمل ثانی:** اگر ایک ہزار نو مہاتوں حروف جہم تک اور مضمون سے  
لکھے اور اپنے پاس رکھے یا بازو پر ہاتھ سے جڑا سے تعلیم حاصل ہوگی اور مرگ مناجات

**اسرار و رموز (الف):** اگر اس حرف کو کسی شخص کی یا اپنے قلبی  
کے لئے مل میں لکھا ہو تو بوقت طلوع اور بعد از نماز صبح مل کے پتے کی تختی پر ایک  
پڑا لکھ لکھے اور خود رات صبح تہا میں کرے اور بوقت شب پڑا تو تہا میں کرے  
تاکہ کسی پتے پر محفوظ حاصل ہو کر تہا میں ذکر یا پتہ پر ہم طالب اور  
مطلوبہ کا لکھے یا مہاتوں متعذر حاصل ہوگا۔

**عمل ثالث:** اگر حرف الف ایک اور مضمون سے لکھے اور تہا ہر  
بازو پر اور خود تہا میں روشن کرے اور لکھے ہوئے الف خود بخاک اپنے سجے  
میں یاد میں بازو پر ہاتھ سے جڑا سے تعلیم ہوگی اور مہاتوں آفات و ہدایات اور تہا  
وہابی اور مہاتوں وائیں سے محفوظ رہے گا۔

**اسرار و رموز حروف (ب):** جس وقت حرف  
اور ہے میں دیکھ رہا ہوں کہ تو اس وقت ہزار حروف یا پتے آہو پر  
ملک اور مضمون سے لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ بہت بلاؤں سے محفوظ رہے گا  
ماری قیدی کو سے تہا سے فحاشا پائے گا۔

**اسرار و رموز حروف (ت):** زبان ہندی کے لئے جس  
وقت ہر حرف مہاتوں در ہے ہر حرف ۳۰ حروف اور مہاتوں اب داریہ

































































پھر آخر میں ۲۱ مرتبہ درود ادا کرنا۔

## (۷) عمل برائے دفع غصہ

اول و آخر ۲۱ مرتبہ درود شریف ۹۰ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۶۶ مرتبہ  
 یا اللہ ۴۸۸ مرتبہ یا وحسن ۳۵۸ مرتبہ یا وحسبہ بعد اس میں ۸۹ مرتبہ  
 بسم اللہ الرحمن الرحیم پھر ۲۶ مرتبہ یا اللہ پھر ۱۹ مرتبہ بسم اللہ شریف اور آخر میں  
 ۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے۔ اس عمل کے پڑھنے سے انشاء اللہ غصہ کا  
 خاتمہ ہوگا۔

## (۸) عمل بسم اللہ شریف

اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود ابراہیم، یہ عمل ہر کے دن سے شروع کرو گا اور ہر  
 روز بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ لیا جائے۔  
 ہر کے دن ۲ مرتبہ، منگل کے دن ۱۰ مرتبہ، بدھ کے دن ۳۰ مرتبہ،  
 جمعرات کے دن ۱۱۱ مرتبہ، جمعہ کے دن ۳۰۰ مرتبہ، ہفتے کے دن ان کے مرتبہ، اتوار  
 کے دن ۵۰۰ مرتبہ، ہر کے دن ۱۱۱ مرتبہ، منگل کے دن ان کے مرتبہ، بدھ کے دن ۲۰۰  
 مرتبہ، جمعرات کے دن ۸۰ مرتبہ، جمعہ کے دن ۹۰ مرتبہ، ہفتے کے دن ۵۰ مرتبہ،  
 اتوار کے دن ۱۱۱ مرتبہ، ہر کے دن ان کے مرتبہ، منگل کے دن ۲۰۰ مرتبہ، بدھ کے  
 دن ۹۰ مرتبہ، جمعرات کے دن ۱۰۰ مرتبہ، جمعہ کے دن ۹۰ مرتبہ، ہفتے کے دن ۲۱  
 مرتبہ، اتوار کے دن ۱۹۰ مرتبہ اور ہر کے دن ۳۳ مرتبہ مل کر ختم ہوا ۲۳۰۰ دن کا عمل ہے۔

## (۹) عمل دعا

اول و آخر گیارہ مرتبہ درود ابراہیم بعد ۲۲ مرتبہ درود عام، ۱۹ مرتبہ بسم  
 اللہ شریف، ۱۹ مرتبہ درود عام پھر ۱۹ مرتبہ بسم اللہ شریف، ایک مرتبہ اللہ  
 شریف پڑھ کر دعا کرو۔

(نوٹ) ہر عمل کے شروع میں پوری بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنی ہے اور  
 اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ بعد عمل دعا کرنی ہے۔ (ہر عمل کا تجربہ  
 شرط ہے)

\*\*\*\*\*

## برائے دروسر

ازالہ دوسر کے لئے چھ مرتبہ یا وفات "ایک سانس میں پڑھ کر  
 دوسرے کو دھڑکاؤ دینا یا تھکے سے دوسرے کو جاگنے پر۔

(مفتی علی خان صاحب)

## فلسفاتی موم بتی

ہاشمی روحانی مرکز کی عظیم الشان  
روحانی پیشکش

آج کل گھر گھر میں بناتے اپنا زیرو بھارا کھانے اور لطف کے  
 کر دواں بندے ان کی موجودگی سے پریشان ہیں، بناتے کھانا  
 کرتی کرکرت سے بھی گھروں میں غصہ پھرتی ہوتی ہے، ان اثرات کو  
 جسامتی دفع کرنے کے لئے

## ہاشمی روحانی مرکز

نے ایک موم بتی تیار کی ہے، جو اس دور کی ایک الٹا جادو جاسماتی قوتیں منسلک  
 ہے، جو لوگ بنات کی موجودگی سے پریشان ہیں وہ اس موم بتی کے  
 فلسفاتی اثرات سے فائدہ اٹھا سکیں۔

قیمت فی موم بتی 40/- روپے  
 ہر گیارہ ایکٹوں کی ضرورت ہے۔ فوراً رابطہ قائم کریں۔ ہر گیارہ ایکٹوں کی ضرورت  
 ہے کہ فوراً رابطہ کریں۔

## اعلان کنندہ: ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالعالی دیوبند یو پی 247554

## گھر بیٹھے اپنا روحانی علاج کرائیے

آپ کسی بھی طرح کے مرض میں مبتلا ہوں، آپ "ہاشمی روحانی  
 مرکز" سے خدمات حاصل کیجئے۔ سالہا سال سے روحانی خدمات کا سلسلہ  
 جاری ہے۔ اب گھر بیٹھے روحانی علاج کا سلسلہ شروع کیا ہے تاکہ آج کی  
 مصروفیات میں انسان اپنا علاج اپنے گھر بیٹھے کر سکے۔ روحانی شخصیات  
 نے پچاس روپے کا کسی آرڈر کریں، یا پچاس روپے کا نوٹ بھجوا دیں یا پچاس  
 روپے کا نام اپنی عمر لکھیں اور جوابی الفاظ بھی بھیجیں۔ اگر علاج بھی ہاشمی  
 روحانی مرکز سے کرنا ہو تو مزید سو روپے روانہ کریں۔

## ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز بیت المکرم محلہ ابوالعالی دیوبند یو پی)

پن کوڈ نمبر ۲۳۷۵۵۳

## علم الاعداد

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

اپنے نام کے اعداد سے اپنی متعلقہ چیزوں کا اندازہ کیجئے

## عدد نمبر: ۱

ستارہ	اہم دان	منصوبات ایک عدد	دست عدد
عش	اقرار	عروج و غروب نورانی، مستقل مزاجی، استحکام	۹
گی عدد	شد و خف شد و خف	دشمن ستارے	خیر مبارک دان
۳	۷، ۵، ۳	۸، ۶، ۲	زیر و زدن، جہد، ہفتہ
مبارک سینے	خیر مبارک سینے	مبارک گنج	مبارک حروف
۳۸، ۱۹، ۱۸، ۱	۲۸، ۱۹، ۱۸، ۱	۲۸، ۱۹، ۱۸، ۱	۲۸، ۱۹، ۱۸، ۱
۲	۲	۲	۲

## عدد نمبر: ۲

ستارہ	اہم دان	منصوبات ۲ عدد	دست عدد
قمر	بیک	ہندیات پرستی، میر تقی میر، روحانیت، امانت شرم و دنیا	۹۷
گی عدد	شد و خف شد و خف	دشمن عدد	خیر مبارک دان
۸	۶، ۲، ۱	۵، ۳	کوئی نہیں
مبارک تار پٹیں	مبارک سینے	مبارک گنج	مبارک حروف
۲۹، ۲۸، ۱۱، ۲	۲۹، ۲۸، ۱۱، ۲	۲۹، ۲۸، ۱۱، ۲	۲۹، ۲۸، ۱۱، ۲

## عدد نمبر: ۳

ستارہ	اہم دان	منصوبات ۳ عدد	دست عدد
سرخ	منگل	دست ازانی قوت، گہر قوت کی صلاحیت، امید پرست، تلخ مزاج	۹، ۶، ۵
گی عدد	شد و خف شد و خف	دشمن عدد	خیر مبارک دان
۷	۲، ۱	۸، ۳	۵، ۳
مبارک سینے	خیر مبارک سینے	مبارک گنج	مبارک حروف
۳۸، ۲۸، ۱۲، ۳	۳۸، ۲۸، ۱۲، ۳	۳۸، ۲۸، ۱۲، ۳	۳۸، ۲۸، ۱۲، ۳
۲	۲	۲	۲



عدد نمبر: ۴

ستارہ	اہم دان	مضمونات ۳ عدد	دوست عدد
مظاہر	بند	شوردار کا تھکنا، دینے پینے کی، بحث، مباحثہ، شہرت و ناموری	۸۰۱
گلی عدد	نور محمد ندوست	دشمن عدد	دشمن ستارے
۶	۹۰، ۷۰، ۲	۵۰۳	۳۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴
مبارک حسین	غیر مبارک حسین	مبارک حسین	مبارک رنگ
جنوری، فروری، جولائی، اگست	جنوری، فروری، جولائی، اگست	جنوری، فروری، جولائی، اگست	جنوری، فروری، جولائی، اگست

عدد نمبر: ۵

ستارہ	اہم دان	مضمونات ۵ عدد	دوست عدد
مشتری	جمرات	ذاتی قابلیت، مدلی، تنقید، جرائم، مزاج	۹۰۳
گلی عدد	نور محمد ندوست	دشمن عدد	دشمن ستارے
۵	۸۰، ۷۰، ۱	۳۰۲	۲۲، ۱۲، ۱۵
مبارک حسین	غیر مبارک حسین	مبارک حسین	مبارک رنگ
جنوری، فروری، جولائی، اگست	جنوری، فروری، جولائی، اگست	جنوری، فروری، جولائی، اگست	جنوری، فروری، جولائی، اگست

عدد نمبر: ۶

ستارہ	اہم دان	مضمونات ۶ عدد	دوست عدد
زہرہ	بند	دشمن، دشمن، بازو، دانی، سر، سونے سے بہرہ ور، خدمت گزار، حسن معاشرت، مزاج، شہرت، مہمان	۹۰۳
گلی عدد	نور محمد ندوست	دشمن عدد	دشمن ستارے
۳	۷۰، ۵۰، ۲	۸۰۱	۱۲، ۱۳، ۱۴
مبارک حسین	غیر مبارک حسین	مبارک حسین	مبارک رنگ
۲۲، ۱۵، ۱۶	۲۲، ۱۵، ۱۶	۲۲، ۱۵، ۱۶	۲۲، ۱۵، ۱۶

عدد نمبر: ۷

ستارہ	اہم دان	مضمونات ۷ عدد	دوست عدد
زحل	بند	ادمانیت، زوال، کے بعد، مزاج، محبت اور امید، دست، بہرہ، مزاج	۹۰۳
گلی عدد	نور محمد ندوست	دشمن عدد	دشمن ستارے
۳	۸۰، ۷۰، ۳	۹۰۱	۱۲، ۱۳، ۱۴
مبارک حسین	غیر مبارک حسین	مبارک حسین	مبارک رنگ
۲۲، ۱۵، ۱۶	۲۲، ۱۵، ۱۶	۲۲، ۱۵، ۱۶	۲۲، ۱۵، ۱۶

مبارک حسین	غیر مبارک حسین	مبارک رنگ	مبارک حرف	اہم مقام
فروری، مارچ، جون، جولائی	فروری، فروری، اگست	جنوری، فروری، جولائی، اگست	جنوری، فروری، جولائی، اگست	جنوری، فروری، جولائی، اگست

عدد نمبر: ۸

ستارہ	اہم دان	مضمونات ۸ عدد	دوست عدد
زحل	بند	تجربیات، خوف، خطرہ، مرقی، ذوق، شہرت، فراز، دریا، چاچی، دیوانگی	۳
گلی عدد	نور محمد ندوست	دشمن عدد	دشمن ستارے
۲	۹۰، ۷۰، ۱	۶۰۳	۱۲، ۱۳، ۱۴
مبارک حسین	غیر مبارک حسین	مبارک حسین	مبارک رنگ
۲۲، ۱۵، ۱۶	۲۲، ۱۵، ۱۶	۲۲، ۱۵، ۱۶	۲۲، ۱۵، ۱۶

عدد نمبر: ۹

ستارہ	اہم دان	مضمونات ۹ عدد	دوست عدد
مریخ	منگل	ذہانت، جوش، فریاد، آغوش، حرارت، محبت، ہمت، زوال، کے بعد، عروج	۶۰۳
گلی عدد	نور محمد ندوست	دشمن عدد	دشمن ستارے
۱	۸۰، ۷۰، ۳	۷	۱۲، ۱۳، ۱۴
مبارک حسین	غیر مبارک حسین	مبارک حسین	مبارک رنگ
۲۲، ۱۵، ۱۶	۲۲، ۱۵، ۱۶	۲۲، ۱۵، ۱۶	۲۲، ۱۵، ۱۶

حافظ شیرازیؒ

- ۱۔ ہم غم و غم کے جام سے مست ہیں اور اس کا نام ہم نے نہ پتہ کیا رکھا ہے۔
- ۲۔ راز خانان طریقت کو کچھ دے دو گے مگر تم اسے اس کی طرح نہ پتہ کیا رکھا ہے۔
- ۳۔ ذوق کے ستارے پڑھنا چاہتا ہے لیکن آخرت کی سروری (سرمدی) کے ستارے پڑھنا چاہتا ہے۔
- ۴۔ کچھ کچھ سب میں ہوتے ہیں فرق یہ ہے کہ کچھ اپنے میں خود کو محسوس کرتے ہیں اور کچھ نہیں کرتے۔
- ۵۔ جو میرانی کرنے والے کچھ محبت ہے اس سے زیادہ کچھ دیکھ کر اور نہیں۔
- ۶۔ راز خانانوں سے بہتر معلم ہے۔
- ۷۔ جرات کی کوکچہ ہے جس سے کسی سے کچھ لینے میں نہیں۔
- ۸۔ جرات کی کوکچہ ہے جس سے کسی سے کچھ لینے میں نہیں۔











# طنزیہ مضمون

## اذان بت کدہ

اگر چہ بت ہیں اماموں کی آستیں میں  
مجھے ہے علم اذان لا الہ الا اللہ

ازراہ عقلی و دہادہ کسی نیک کا صدر بنادیا گیا تو وہ حسب توفیق علم و حکم و ستم کرنے سے بھر بھی باز نہیں آئیں گے۔ جڑوں سے ان کی فطرت ہوگی لیکن کثرت باؤڑ کھا کر بھی وہ شرمندہ نہیں ہوئے گئے۔ انہوں نے انسانوں میں پیدا ہو کر حاکمیت کا سر اٹھایا کیا ہے انہیں دینا بھر کے دہندے سلائی دیتے ہیں اور دنیا بھر کے انسان ازراہ عقلی ان پر انگلیاں اٹھاتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ ان کی انکساری اٹھانے سے ہوتا کیا ہے۔ بل کہ تو نے کسی کو دہا کا نام بھی شرم سے جتنا ازراہ تکلیف کوٹے پر بیٹھے دلی طوائفیں شرماتی ہیں۔ شرم بھگتی کوئی سمانی کوئی ایک شہرت نصیب ہوئی جس نے امریکہ کے صدر پر جرتے اجمال کا سر کی مٹی پلید کر دی بالک بات ہے کہ امریکہ کے صدر نے اپنی طرف اٹھانے کے جڑوں کا صرف نمبر پچا نامہ اس کو اپنی عزت افزائی سمجھا۔ کاش وہ جوتے کا کپڑا کھانے کے ساتھ ساتھ بھی کھینچ لیتے کہ جوتا جب اچھالا جاتا ہے تو جوتے کا مقام بلند ہو جاتا ہے اور اس شخص کی عزت خاک میں مل جاتی ہے جس کی طرف اچھال رہا ہے۔ امریکہ کے صدر کی اس ادا پر کس سے کیا ہوتا ہے تو یہاں ہو کر ایک شاعر نے یہ شعر کہہ دیا۔

کتنا بیضا ہے تیرا جوش کہ چاند بڑھ جوتے کھائے بھی بد مزہ نہ ہوا

ابھی میرے غور فکر کی اذان تک پہنچی کہ میرے پرانے دوست مولوی آؤں تو جاؤں کہیں آدمی ان کا نام تو چند دہائیوں سے لیکن میرے انہیں سابقہ وقت کہتے ہیں اور اصل ان کی شکل قدرتی طور پر ایسی ہے جیسے کمریت کے میدان میں گرم کرم ہو جائیں جس میں ہوں بہرین غلیات نے غبت میں ان کا نام قیام دیا تھا اور ایسی ایسی لوگوں نے انہیں دیے وہوں باتوں سے ازراہ سیاست آؤں تو جاؤں کہیں کا خطاب دیا گیا۔ انہوں نے اپنی عقلی دلائی جو کسی بھی حساب سے مسلم نہیں گئی تھو پھرتے ہوئے میری تحریر نہ ہو سکی۔ بھگر لے۔

ہیں میرے جوتے کا وہ لکھ ساری دنیا میں نہ گیا۔ اس جوتے کی قیمتیں آج کل کو چھوٹے لکھ لیکن دنیا بھر کے بے مثل یا نماز گاہے میں دکا مہر ہے کہ امریکہ کے سابق صدر سیموئیل ٹیٹ کے خیالی کے تمام میں کتنے جوتے ہیں اور کتنے ہیں ان کا آخری نام کیا ہے۔ میں فرض سے کہتا ہوں کہ چاند بڑھ لے اپنے اور صدارت میں۔ تمام میں مت ہوئے اپنے اور خیانت میں مسلمانوں پر بیٹے بھی غم ہیں اور انسانوں کی جتنی بھی جانی ضائع کی ہیں اس پر کچھ نہ کچھ انصاف دینا بھر کے لوگوں سے کیا ہے۔ اور میں نے بھی کی تکلفوں میں سرنے والوں کو قتل کر دیا کرتا ہے لیکن میں کہتا ہوں کہ کوئی تکلف عیس نہیں کرتا کہ خیانت بھی اللہ تعالیٰ کی ایک عطا ہے اور یہ سختی و دہا مقدمہ میں بہت کم دیکھوں کہ نصیب ہوتی ہے۔ بھال شاعر

یہ خیانت بدوز باؤڑ نیست  
تو نقد خدا کے بھندو

امریکہ کے تمام کو پیش پر ہوتا چاہتے کہ انہوں نے کسی بھی اپنی بڑی حرکت پر ایک کدے کے کسی شرم کی جا دہا کر کے دھوکے پر نہیں دیا اور ہر گاہ کہ اس طرح کرتے رہے جیسے اور انسانیت کا کوئی اپنی خوشامی تو کو کھلا کر رہے ہیں۔ ایسے بے جا کلام دہادوں میں پیدا ہوتے ہیں جو نہ لکھا ہوں سے پہلے شرم نہیں دینا گاہ کے بعد۔

قرانی تمام کلاموں کہ جب ان بھری مجلس میں جوتے اچھلتے تو ان کے چہرے پر عیا اور شرم کے آثار دور و دیک بھی نہیں تھے۔ اور انہوں نے انتہائی بے خیالی کے ساتھ یہ فرمایا کہ ان باتوں سے کیا ہوا ہے۔ چور اور فیروے جب قانون کی زد میں آتے ہیں اور پولیس انہیں سے تعاقب مانی ہے تو وہ بھی ایک کچھ نظر آتے ہیں کہ اس بارے کیا ہوتا ہے اور اس کی ایسی ماری تو ہم دن رات برداشت کرتے ہیں نہ دیکھا جائے تو امریکہ کے سابق صدر نے دنیا بھر کے بھرتوں کو ایک یا دو حملہ دار اور بھرتوں کی ایک ہی مثال قائم کی ہے۔ کسی صفائی کے انہوں جوتے شرمندہ ہو گئے اور سب سے بڑی شرمندہ ہوئے اگر انہیں

کئی دن سے طبیعت تم سے ملنے کے لیے ہے قراویں۔ لہذا نکاح میں نہیں لگ رہا تھا۔ لیکن کمرے کے بل میں لگا دیا ہوں۔

وہ نصیب۔ میں نے ان کے کمرہ سے ہاتھ کو بوسہ دیتے ہوئے کہا اور یہ چھالیں کیے گئے ہیں۔

بال تو رہیں۔ دیکھ لیتے ایک ایک کر کے سب بھڑکے اپنے بچے

ایک ہی ہیں۔ ایلیکسی کی ہیں؟  
ایلیکسی تو ٹھیک ہی بتاتی ہیں۔ سب کچھ گزرتی ہے تو اس اہل ہی پر شادی کے بعد باقی ہو کر رہا ہے اور ازراہ بھرتی شفیق کرنے کے بعد ۲۲

کھنے ہے شرمگشا ہے۔  
میں اہل ہوں کسی اور کا  
میری ایلیکسی کوئی اور ہے

بہت خوب۔ میں نے انہیں شادی کی۔ مولوی کی بیٹھی سے مل کر اس نے خوش ہوئی ہے کہ تہہ بہہ باتوں سے قلعے کی کوئی ہے۔ اور تہہ بہہ ہر ملہ مرحوم اس طرح کی یاد آتا ہے۔ ماسٹا ماسٹا آپ انسان کو اور آج بڑے ہاتھ لگتے تو ذرا فوری ہے فرض صاحب۔ اور جوش ہو کر بولے۔ میرے کہ تہہ جرمی جاتا ہے ہاتھ لگتے تھیں مردم شادی کی دوتوں سے ملال کیا ہے اسی لئے ساری اور انہوں نے کچھ بچانے اور دوسرا دل دیا کہ لکھا شدوں کا حال یہ ہے کہ وہ میرے اصل گھڑوں کا شمار کسی دھوینے کے گھوٹوں میں کرتے ہیں اور خواہ تو لکھا جا رہے ہیں۔

کوئی بات نہیں۔ میں نے انہیں تلی دی۔ اس دنیا میں گدھوں کا بھی ایک مقام ہے اگر لوگ آپ کو لکھا کھتے ہیں تو بھی ایک طرح کا احسان ہے۔ کیونکہ میرے جیسے کسی کے پاس کڑا کر آئے تک میں موجود ہے۔

فرض صاحب! آپ کی مدخل تکسٹوں کر ایمان تازہ ہوا ہے۔ اس لئے آپ سے ملے چاہتا ہوں۔ بے تکلف میں یہ عرض کروں کہ میں باہر دانتے کے کمرے سے نکلا ہوں۔ کوشش کروں کہ "میں نے عرض کیا۔" آج کل میری یہی تھو سے خفا خفا ہے۔ مجھے بھی دانت دینے سے کڑا رہی ہے۔ اگر آج آپ معذرت قبول کر لیں تو آپ کا احسان شکیم ہوگا۔

فرض صاحب! ایسا حق عظیم میں کسی اور ملاقات میں کروں گا اس وقت تو آپ ہی کچھ پر کرم کریں اور اگر یہی دانت دینے کے لئے تیار ہو تو آپ اپنے دست مبارک سے دانت بھاگ لے آئیں میں اسے انفرادی حلاوت کرتا ہوں۔

دیکھا آپ نے۔ ان ہی کا حنا داناؤں کی کج سے ماہرین سیاست نے انہیں آؤں تو جاؤں کہیں کا فکر خطاب دیا گیا ہے۔

میں اہل کو استہ پاؤں کے درون پہنچا اور باسب بلا طبعیہ عرض کرنے پر مجبور ہوا کہ۔ چنگا آؤں تو جاؤں کہیں۔ سر کے بل میں کھڑے ہوئے ہیں اور باوضو ہو کر دانتے کی فرمائش کر رہے ہیں۔ خواب دہرین حاصل کرنے کے لیے آپ باور پتی خانہ میں شریف لے جائیں۔ ان کے ساتھ ساتھ اللہ اللہ میں ہی شرمگزار ہوں گا۔

ہاتھ لگتے اس طرح گھوڑا جیسے ہار کی اسکل کی بان بچہ میری کسی جان بچیں گھوڑتی ہیں۔

میں دم نہ ہونے کی بھرتی میں راجی دار کا ہاں ہنک میں کیا۔ شاید میرے چہرے پر خوف و ہراس کی آغوشیں پھیل رہی ہیں۔ مولوی جی نے گھبرا کر کہا پچھا۔

فیرت تو ہے جہاد کی صورت پر ایک کیوں بنا رہا ہے۔  
مولوی جی جب سے میں نے نہ سنا ہے کہ یہی سے دہا کی ایمان کی ملاقات میں سے ایک خاصہ ہے میں کچھ جی جی سے اڑنے لگا ہوں اگر ہم سے کم نہیں کھتے ہیں ایک اور بات تو اسی جاتا ہوں۔

اس کا مطلب یہ ہوا۔ "مولوی بولے کہ ہمارا یہاں تو بہت قوی ہے کیونکہ ہماری قوت ساری زندگی خوف و ہراس میں رہی ہے۔

بہت خوش نصیب ہوں۔ جولوگ یہی سے اڑتے ہیں وہ میرے دیکھوں سے محفوظ رہتے ہیں۔  
کچھ کہتا ہے۔ "انہوں نے ایک سردی آور بھرتے ہوئے کہا۔" جب سے یہی کا کار کے گا رہا ہے جب سے کسی عزت کی طرف اٹھانے سے ہونے بھی دور میں کھلی ہوئی ہے۔

تب تو تو اپنی تنگ زندگی گزر رہے ہو۔ "میں بولا۔" جیسے کچھ کرو فرشتوں کو بھی ملال ہوتا ہو۔ وہ بھی دم کھاتے ہوں کہ تہہ بہہ اہمیت پر جو خود کو بھی دکھانے سے محفوظ ہے۔ اس سے نہیں بھگو یہی سے اڑنے کے ہاں جود بہت کچھ گزرتے ہیں اور اپنے ایمان کا تازہ کرنے کے لیے یہ شعر مشفقانہ لکھتے ہیں کہ۔

ہر وہ نہیں جوئی کہ خدا سے تو بندوں سے ہر وہ نہ کیا  
ہر تہہ بہہ راجہ یہی نہیں۔ "انہوں نے کہا کہ کہا۔" تم تو خدا اور وہ ہم اپنے اندر ذاتی بہت پر ہنسنا کھتے۔

چھوڑو۔ "میں نے موضوع بدلنے کے لئے کہا۔" مولوی جی ہاں تو کہ آج آپ کا شان نزول کیا ہے یعنی آپ کا کس کے لئے شریف لائے ہیں۔

فرض صاحب! جب سے میں پر جرتے رہے ہیں جب سے دل ۲۳















بڑھ کر جب سوراہا سے دوچار بنائی تو دروازہ پر اور بھی مارے لگے۔ اس لئے کہ سوراہا زندہ نہیں کسی مر رہی تھی۔ جس طرح قبرستان کی وہ ہے مبینہ رو میں وہاں سے گزرنے والے مسافروں کا مظلوم کمران کا خون لیا جاتی ہیں۔ ایسے ہی سوراہا کا بھی مظلوم کمران ہوا تھا اور اس کے جسم سے ایسا خون چھین کر قوت سے سارا خون چوس لیا تھا۔

یہ دونوں فرما سچ ہیں کہ سوراہا کا بھی یہ چارستان مافی کیوں کے ساتھ لے کر آؤ گاؤں کرنے گئے تھے۔ جب کہ یہ بڑن کر خود بوناف کا چہرہ بھی بنایا ہو تھا تو اس کی آنکھوں میں درد اور تک اور نیساں اور پے چھٹیاں افسوس کرنے کی تھیں۔ مگر وہ اپنی کمرشور کرتے ہوئے شہر کی طرف بھاگے گئے تھے جب کہ بوناف کو ہم ایک چکر اورستان کی طرف دینے کا وہاں ہی مسند کے کنارے کھڑا تھا۔

جب وہ اپنی کمرشور کی طرف بھاگے ہوئے دوڑنے لگے اور سامان مسند پر پڑا تو کسی کی تباہی ان کمرشور کی بوناف کی حالت دیکھنے لگے۔ وہ چشم کی کسی آنکھ کی اور پھر سے ہونے لگا۔ وہاں کی مائدہ ہو گیا تھا اس کے چہرے پر جنوں اور درد اور زور تھا۔ وہ ایک دیکھنے لگی جب کہ اس کی آنکھوں میں آنسو کے پڑنے کی وجہ سے ابورہی کے طرف سے کوئی نہ گئے تھے۔ ان دروازوں کے سختی کو دیکھ لیا۔ یہی ذکر ہے پانچواں کہ ابلیس نے اس کی گردن پر لہجہ دیا اور تھوڑی ہی اس کی منہم کو درجہ دی آواز بلند ہو کر بوناف کی سماعت سے گھرائی۔

”اے بوناف! مجھے سوراہا کے سر سے کاٹ پائی دکھا اور تم ہے اور اس کی موت کی ذمہ داری دو تو میں جیسو جمر کا شہر کے قبرستان کے اندر کا دفنا دیا اور اسے بوناف ایشیا ان کو کھانچا پھیرا اور سر پر چاٹ لیا۔“

بوناف نے یہ سن کر ہرچہ کر دیا۔ ”اے ابلیس! اتنا بڑا قبرستان کے اندر خونی کھیل کھیلنے والے کون سا ہیں۔“

اس پر ابلیس نے اپنی کھنکھائی آواز میں کہا۔ ”اے بوناف! یہ تارے جانے پہچانے آؤ گئے ہیں۔ انہی کھان میں سے جو میں آپ کا کردار اور کردار ہے اور ان پر آؤ گئے ہیں ابوری کی سامنے لڑی خوف ہے جب کہ دوسرے دروازوں اور جن جلاڑی کے لہڑے کے کنارہ دار اگر ہیں۔ وہ بھی دونوں شیطان کے سامنے ہیں اور اسے بوناف! ایسا ہے کہ جب کہ گردن کے سر سے دوسرے گردن کے جو کہ پہلے گردن کا تھا اور اپنی بیوی اور دونوں بچوں کے ساتھ اس عمارت کے اندر رہا تھا۔ ان بچوں کی تو اس قبور خوف نے اس گردن کو اس کی کے بچوں کو ہلاک کر چاہا اور خوف نے گردن کی عقل اعتبار کر لی۔ خوف اس کی بیوی کے گردن میں لگی۔ جب کہ گردن اڑنے کے دواور ساتویں کو انہوں نے

گردن کے بچوں کی صورت میں اپنے ساتھ رکھ لیا تھا۔ جس کا پادوں کو گردن اور اس کی بیوی بچوں کی صورت میں اس عمارت کے اندر رہے ہوئے خوفی کھیل کھیلے رہے ہیں۔“

ابلیس کی گفتگو سننے کے بعد بوناف کا چہرہ کسی حد تک پر سکون ہو گیا تھا مگر اس نے ابلیس کا قہقہہ کرتے ہوئے کہا۔ ”اے ابلیس! میرا کمران کھانچا سوراہا ہے کہ میں چند روز کا کھانا اٹھ کر گاؤں کی سرحد پر آؤں گا اس کا نام لے کر اپنی حالت بدلتے ہوئے رات کے وقت اس قبرستان کا رخ کروں گا اور جب وہ دوپہر ہو جائے پھر حملہ دوں گا۔ تو میری آنکھیں تیار ہو گا کہ جیسی وہ جو خوف کو لے کر خوفزدہ رہی کرتے رہے ہیں اس کا حساب کیسے کر سکیں اس طرف موصول کیا جاتا ہے۔“ اس کے ساتھ ہی بوناف خاموش ہو گیا مگر پھر وہاں اس نے ابلیس کو قہقہہ کرتے ہوئے کہا۔ ”ابلیس! اب میں سرورک شہر کا رخ کرتا ہوں تاکہ وہاں کے بچے چھپا کر سوراہا لے جاتے ہیں۔“ اس کے ساتھ ہی بوناف بیوی تیری سے مراد شہر کی طرف بھاگ رہا تھا۔

بوناف بھاگتا ہوا جب مراد شہر میں چھوڑ کر چلی میں داخل ہوا تو اس نے دیکھا کہ وہاں لوگوں کا ایک جم غفیر تھا تو کھڑا دوڑا کر رہے تھے جب کہ عورتیں بلند آواز میں چیخ مارتی ہوئی رو رہی تھیں۔ بوناف جو چلی میں داخل ہوا تو لوگ پر امید تھیں کہ اس کی طرف دیکھنے کو پڑا۔ وہاں جا کر دیکھتے ہوئے وہ اسے راستہ دینے لگے تاکہ وہ چھوڑ کر اس کے پاس نہ دوت لپٹی جی سوراہا کی لاش کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ بوناف جب اس جگہ پر گیا جہاں بیٹھا کی لاش رہی ہوئی تو اس نے دیکھا کہ لاش کے سر پرانے سوراہا کا باپ بیٹھا ہوا تھا۔ بوناف نے ایک نگاہ چھوڑ کر اپنی اس موقع پر چھوڑ دے وہ کچھ نہ جانتا تھا کہ چھوڑنے لپٹی سوراہا کی لاش کے اوپر سے چادر کا ٹکڑا اور ماحدہ بڑا دیا اور اس طرف سوراہا کی لاش کا گردن تک کھانچا اس نے نکل کر دیا۔

بوناف نے دیکھا سوراہا کا چہرہ اور وہ بھی طرح سفید ہو چکا تھا۔ ابلیس لگتا تھا اس کے جسم سے خون کا پتھر نکال گیا تھا اور اس سے بڑھ کر جب بوناف اس کی لاش کی گردن پر لگاؤ تو سوراہا کی گردن کچھ نیچا لٹا۔ اس کی ہونٹ کی جیسے کسی جانور کو زخم کیا جاتا ہے۔ تھوڑی دیر تک بوناف سوراہا کے سر کو دھیرے سے دیکھا۔ مگر پھر اتھو بڑھا کر اس نے چادر سے سوراہا کا چہرہ دھانپ دیا اور چھوڑ کر چلا گیا۔ ”اے چھوڑ سوراہا کے سر سے صرف تیرا ہی نہیں میرا بھی نقصان اور زیاں ہو جائے۔ تو چاہتا ہے سوراہا مجھے پسند کرے گی تو اور اس نے مجھ سے ہمہ لے رکھا تھا کہ قبرستان کی ان دروازوں کو قہقہہ کرنے کے بعد میں اس سے شادی کروں گا انہیں اسے چھوڑ دیا۔ قبرستان کی ان دروازوں سے سوراہا کے حوالے سے صرف تیرا ہی نہیں اپنی ان مقام میں اس کا نسب سوراہا کے ساتھ میری بھی ایک نسبت اور ایک تعلق ہے۔ اے چھوڑ چندی دن

تک تم کو کھوکھو کر کے میں کیسے اور اس طرف قبرستان کی ان خوفی اور آدم خور قوتوں کو اپنے سامنے ڈھیل اور سوار کروں۔“

بوناف کی اس گفتگو پر چھوڑ چوں کی طرح تک بلکہ گردنے لگے۔ جب کہ بوناف اس کے پاس بیٹھ کر شہر کے اندر دینے کا تھا پھر تھوڑی ہی دیر بعد سوراہا کی لاش کوئی کرنے کے لئے قبرستان کی طرف لے جایا جاتا تھا۔

بعد وستان کی سرحد میں ابلیس آ کر اپنی کھنکھائی چھوڑ کر اوسط وستان کے اندر چلی ہوئی تھی۔ پھر ان کھت مابین حکومت کرتے تھے۔ اس ہی باستان میں سے ایک اور وہاں کی ریاست تھی اور اس ریاست کا مرکز کی شہر کی اور وہاں ہی تھا۔ اور وہاں کی اس ریاست پر درجہ چار کا راجا حکومت کرتا تھا۔ ایک روز عارب، جو سارا اوسط وستان اور وہاں میں داخل ہوئے۔ انہوں نے دیکھا شہر کے اندر لوگوں کے انہو اور اڑ پڑا۔ کچھ اس انداز میں چلی کوچوں کے اندر گھر سے پھرتے شہر کے اندر ایک میلے اور خوشی کا سماں ہو کر لوگ رنگ رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ پھر انہوں کو اور مسرت کا قہقہہ کر رہے تھے۔ لوگوں کے کھم میں سے گزرتے ہوئے عارب، جو اڑا اور اوسط وستان اور اس طرف سے نکلے کے سامنے کھڑے ہوئے۔

تھوڑی دیر تک وہ تینوں وہاں کھڑے ہو کر رہا کہ نکل کا چارہ لینے رہے۔ ساتھی میں ایک اور کمر کی ناؤں گل سے نکلے اور پھر دوسرے کی سرخی سے کی طرف بڑھتے گئے۔ اس موقع پر عارب نے جو سارا اوسط وستان کا قہقہہ کرتے ہوئے کہا۔ ”اے میری بیٹیوں! اس برصغیر کی طرف دیکھو جو ابھی ابھی اور وہاں شہر کے راجا کیلے سے لگی ہے آؤ اس برصغیر کا چھپا کر رہیں اور یہ کہیں کہ یہاں جانی ہے اور پھر اس برصغیر سے اس شہر کے تعلق تکمیل حاصل کرتے ہیں اس لئے کہ میرے خیال میں اس برصغیر کا راجا کھان میں آ جاتا ہے۔ لہذا میں یہ بہتر طور پر اس شہر اور یہاں کے راجا سے تعلق تکمیل کرنا چاہتا ہوں۔“

عارب کے کاموش ہونے پر دوسرے اس کی تائید کرتے ہوئے کہا۔ ”اے عارب! میرے بھائی کو شک ہے کہ وہ اس شہر سے تعلق معلومات حاصل کرنے کیلئے میرا ہی کامیاب کا قہقہہ کریں۔“ اس کے ساتھ ہی وہ تینوں تیری کے ساتھ اس برصغیر کے نقاب میں لگ گئے۔ چند گھنٹوں سے گزرنے کے بعد وہ برصغیر کا ایک مکان میں داخل ہوئی اور جب اس نے اس مکان میں داخل ہونے کے بعد اس کا بیرونی دروازہ دھار سے بند کر لیا۔ پھر تھوڑی دیر کے وقفے کے بعد عارب نے دروازے پر ہلکی سی دھک دی۔

اسی برصغیر نے دروازہ کھولا اور عارب کی طرف دیکھتے ہوئے اس نے بڑھا۔ ”اے بیٹے میں نے تجھے پہچان لیا ہے۔ اے لہذا تو خوری تھا کہ تو کون ہے اور کیا جاتا ہے۔“

بوناف کے اس سوال پر عارب نے کہا۔ ”اے ناؤں ہم تم تینوں میں سے ہم ہیں۔ میرا نام عارب، میری بیوی دونوں بیٹوں کے نام دو سارا اوسط وستان تینوں اس شہر میں رہتی ہیں۔ ان میں سے میرے بھائی کا نام شہر کے راجا کے محل میں آ جاتا ہے۔ میں آپ کے پاس اس طرف سے آئے ہیں کہ اس شہر کے متعلق آپ سے معلومات حاصل کریں۔ ناؤں آپ کا نام ہے۔“ اور آپ کا یہاں ابناوت و دین کی کرامت کے پاس اس مکان میں داخل ہوں اور آپ سے معلومات حاصل کریں اور اس کے لئے اے ناؤں ہم آپ کو خاصا کامیابی ملے گی۔ عارب نے اپنے لباس کے اندر سے دھیری نکالے اور اسے بوناف کے ہاتھ میں دے دیا۔

وہ برصغیر چند گھنٹوں تک دونوں شہر کی کھانچا پھیر کر پھرتی رہی اس کے پیر سے خوفی اور ایمان کا اقتدار ہو کر پھر اس نے عارب کی طرف دیکھا اور کہا۔ ”اے عارب! میرا نام تھوڑا ہے تم تینوں میں سے میں خوفی سے اندر آ کر تھوڑا جو کچھ تم مجھ سے چھو گے میں ضرور تم تینوں کو کھانچا دوں گی۔“ ابناوت لے کر عارب، جو سارا اوسط وستان مکان میں داخل ہوئے تھوڑے ہی پلے کی طرف کمر کا بیرونی دروازہ بند کر دیا مگر وہاں ان تینوں کے لئے ایک کمرے میں داخل ہوئی اور وہاں انہیں بٹھاتے ہوئے اور خود کو ان کے سامنے بیٹھے ہوئے اس نے بڑھا۔ ”اے میرے بھائی! ناؤں مجھ سے کیا چاہتے ہو اور اس شہر اور اس راجا کے تعلق تم کسی قسم کی معلومات حاصل کرنے کے خواہشمند ہو۔“

عارب نے کہا۔ ”اے بزرگ! میرا نام چھپا ہم تک اس شہر میں قیام کریں گے۔ میں تمہیں پہلے ہی بتا چکا ہوں کہ میں تینوں میں سے ہم میں رہتی ہیں۔ لہذا ہم اس شہر کی کسی ایسی اور صاف تھری سرائے کے اندر قیام کریں گے۔“

تھوڑے فوراً عارب کی کاتے ہوئے کہا کہ تم تینوں میں سے میں شہر کچھ اور رہنا ہی ہے تو اس کے لئے تم کسی سرائے کا قہقہہ کیوں کرتے ہو۔ میرے اس کمر کی طرف دیکھو یہ بتا چکا ہے اور اس کے اندر میں کیا رہتی ہوں میرا ضرور چکا ہے اور میری کوئی اور لاش نہیں ہے۔ تم تینوں کے یہاں رہنے سے ایک تو میرا دل بھی بھلا رہے کہ دوسرے اس کمر کے دوران داخل میں ایک طرف سے رہتی تھی آجائے گی لہذا میں تم تینوں سے زور سے کہتی ہوں کہ جب تک کہ کو اس شہر میں قیام کرنا ہے میرا ہے کہ مجھے تم تینوں میں سے رہنے کے یہاں رہنے سے میرے لئے چھپا کر ایک آسانی بھی ہو جائے گی کہ مجھے کھانے کا انتظام نہ کرنا ہے۔ گلاب جو سارا اوسط وستان کی صورت میں میرے پاس میری بیوی اور بیٹوں میں لگی جو اس کمر کا راجا کہ مسلمان نہیں لگی۔“







# ادارہ روحانی دنیا دہلی..... ایک دھوکہ..... ایک فراڈ

یہ ادارہ مکتبہ روحانی دنیا دیوبند کی ذاتی مطبوعات ازراہ بے ایمانی چھاپ رہا ہے۔ اس ادارے کا اپنا کوئی وجود نہیں ہے۔ یہ ایک فرضی پتہ ہے۔ اس کی مطبوعات علمی اور روحانی اغلاط سے بھری ہوئی ہوتی ہیں۔ عام لوگ فریب کھا کر ان مطبوعات کو خرید لیتے ہیں بعد میں پچھتاتے ہیں۔ جو لوگ حضرت مولانا حسن الباشی صاحب کے علمی اور روحانی لٹریچر سے فیضیاب ہونا چاہتے ہیں اور حضرت مولانا کی دعاؤں اور سرپرستی کے طالب ہیں ان کو چاہئے کہ وہ مولانا کی کتابیں خریدتے وقت ان کتابوں پر چھاپا ہوا پتہ ضرور پڑھ لیں۔ مولانا حسن الباشی صاحب کی تمام تصانیف مکتبہ روحانی دنیا دیوبند سے چھاپی گئیں ہیں۔ اور یہ تصانیف تمام شہروں میں دستیاب ہیں مکتبہ روحانی دنیا دیوبند ایک معیاری ادارہ ہے۔ اور اس کی تمام مطبوعات معیاری کتابت و طباعت اور معیاری کاغذ پر چھاپی جاتی ہیں۔ ان کے سرورق بھی معیاری ہوتے ہیں جب کہ غیر معیاری ناشرین محض اپنا بیسٹ بھرنے کے لئے غیر معیاری کاغذ غیر معیاری طباعت اور غیر معیاری سرورق کے ساتھ ان کتابوں کو زیادہ کمیشن پر فروخت کرتے ہیں۔ اور تاجر حضرات زیادہ کمیشن کے چکر میں ان کتابوں کو خرید لیتے ہیں اس طرح تاجر حضرات تو کچھ بچا لیتے ہیں اور خریداروں کو نقصان ہوتا ہے۔ جو لوگ حضرت مولانا حسن الباشی صاحب سے روحانی تعلق رکھتے ہیں ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایسی مطبوعات کو رکھیں جو چوری سے اور بے ایمانی سے چھاپی جا رہی ہیں۔ یقین کریں کہ کسی بھی رائٹر کی کتاب اس کی اجازت کے بغیر چھاپنا اخلاقی، شرعی اور قانونی جرم ہے۔ یہ بالکل ایسا ہی ہے جیسے کسی کی ہنسی ہوئی ہانڈی اٹھا کر لے جاؤ اور ہڑپ کر لو۔ جو ناشر اور تاجر کسی کا دل دکھا کر کتابوں کی اشاعت اور تجارت کر رہے ہیں وہ اللہ کے یہاں مسئول ہوں گے اور ہمیشہ خیر و برکت سے محروم رہیں گے۔ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ جس طرح چوری کی جائے نماز پر نماز نہیں ہوتی اور چوری کی تسبیح پر ذکر کرنا گناہ ہے اسی طرح چوری سے چھاپی گئی کتابوں سے روحانیت حاصل نہیں ہوتی۔ صاحب ایمان اور اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے اتنی سی بات کافی ہے۔ اور جو لوگ نہ ایمان رکھتے ہیں نہ خوفِ آخرت رکھتے ہیں اور جنہیں شرم بھی نہیں ہوتی ان کو سمجھانا اور نصیحت کرنا فضول ہے۔

یہ ایک درخواست ہے۔ امید ہے کہ ہماری مطبوعات سے استفادہ کرنے والے اس درخواست کو اہمیت دیں گے۔